تاریخ دارمی

عثمان بن سعید الدارمی

(200-280ھ)

مترجم: محمد سعید عمران

(مطبوعہ عربی بتحقیق الدکتور احمد محمد نور سیف)
طبع دارالمامون للتُراث، دمشق/ بیروت۔

پی ڈی ایف ایڈیشن

تاریخ دارمی

عثمان بن سعید الدارمی

(۲۰۰۔۲۸۰ھ)

مترجم: محمد سعید عمران

(مطبوعہ عربی بتحقیق الدکتور احمد محمد نور سیف)

طبع دار المامون للتراث، دمشق / بیروت۔

پی ڈی ایف ایڈیشن

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یہ کتاب کسی مالی فائدہ کے لئے شائع نہیں کی جارہی اور نہ

ہی اس کتاب کو کسی مالی فائدہ کے لئے استعمال کرنے کی اجازت ہے۔

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جس نے مجھے تحقیق کی توفیق دی۔

نبی ﷺ پر صلوۃ وسلام ہے کے جن کے ذریعے سے ہم دین سے آشنا ہوئے۔

سلام ہے ان پر جنہوں دین کے لئے کوشش کی اور تحقیق کا ایک بڑا ذخیرہ ہمارے فائدے کے لئے چھوڑا۔

دُعا اور شکریہ ہے ان حضرات کے لئے جنہوں نے میری حوصلہ افزائی کی، میرے لئے دعا کی اور میری تحقیق کے لئے آسانیاں مہیا کرتے رہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں دینِ کامل پر چلنے کی توفیق دے۔ امین۔

فہرست

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین، والصلاۃ والسلام علی اشرف المرسلین، سیدنا محمد و علی آلہ وصحبہ اجمعین۔

رجال کے سلسلے میں "تاریخِ دارمی" ایک مختصر کتاب ہے جس میں رجال کے امام یحیٰی بن معین کے اقوال موجود ہیں۔ یہ کتاب دراصل ان سؤالات پر مشتمل ہے جو کہ عثمان بن سعید دارمی نے امام یحیٰی بن معین سے مختلف رواۃ کے بارے میں پوچھے تھے اور دارمی نے یحیٰی بن معین کے جوابات قلم بند کئے۔

اس کتاب میں ترجمے کی جتنی بھی غلطیاں ہیں وہ مترجم کی اپنی ہیں اور اصل مطبوعہ کتاب سے ان کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ امید ہے کہ دلچسپی رکھنے والے حضرات اگر اس میں غلطیاں دیکھیں تو ضرور نشان دہی کریں گے تا کہ ان کو درست کیا جا سکے۔

جزاک اللہ۔

محمد سعید عمران

0336-1519659

Saeedimranx2@gmail.com

کتاب کی اولین فہرست

رواۃ کی تفصیلی فہرست

امام یحییٰ بن معین (۱۵۸-۲۳۳ھ)

امام یحییٰ بن معین تیسری صدی ہجری کے ان درخشاں ستاروں میں سے ہیں جن کو ڈوبے ایک زمانہ گزر گیا، لیکن ان کی روشنی آج تک موجود ہے اور یوں لگتا ہے کہ ابھی ماضی قریب کی کوئی شخصیت ہے۔ آپ کا دور علم حدیث کا معیاری دور تھا، معرفت رجال، جرح وتعدیل اور علل حدیث کا سنہرا دور تھا۔ اسی عصر میں امام اہل سنہ امام احمد بن حنبل، علی بن مدینی، اسحاق بن راہویہ جیسے اصحابِ عزم وحوصلہ اور اہل بصیرت علماء موجود تھے۔

ولادت: آپ کی ولادت آپ کے اپنے قول کے مطابق ابو جعفر منصور کے عہدِ حکومت میں ۱۵۸ھ میں ہوئی۔

نام ونسب: آپ کا نام ونسب یحییٰ بن معین بن عون بن زیاد بن بسطام بن عبد الرحمان مری ہے۔ کچھ کے نزدیک آپ کا نام ونسب یوں ہے: یحییٰ بن معین بن غیاث بن زیاد بن عون بن بسطام۔

علامہ ابن خلکان فرماتے ہیں کہ: پہلی بات زیادہ صحیح اور مشہور ہے۔

آپ کی کنیت ابو زکریا اور نسبت ولاء غطفانی ہے۔ آپ انبار کے رہنے والے تھے۔ پرورش وپرداخت بغداد میں ہوئی۔ آپ کے والد عبد اللہ بن مالک کے کاتب تھے۔

یحییٰ بن معین نے فرمایا کہ میں عرب نہیں ہوں، ان کا مولیٰ ہوں، میں جنید بن عبد الرحمان المُری کا مولیٰ ہوں۔

سفر علم: فن حدیث سے آپ کے شغف کا یہ عالم تھا کہ آپ نے بغداد جیسے مرکز علم وفن پر اکتفانہ کیا بلکہ مختلف مقامات کا سفر کیا ۔ جس میں عراق، حجاز، جزیرہ، شام، مصر، یمن قابل ذکر ہیں۔

اقتصادی حالت: آپ کے والد محترم معین بن عون سرکاری ملازم ہونے کی وجہ سے کافی مالدار تھے اس لئے وراثت میں زر کثیر چھوڑ کر گئے۔ امام یحییٰ بن معین نے وہ ساری دولت علم حدیث حاصل کرنے میں صرف کر دی اور ایک زمانہ ایسا بھی آیا کہ پیر میں جوتی تک میسر نہ تھی۔

اساتذہ وشیوخ روایت: اسماعیل بن علیہ، اسماعیل بن عیاش، اسماعیل بن مجالد بن سعید، بہز بن اسد، جریر بن عبد الحمید، حاتم بن اسماعیل، حجاج بن محمد الاعور، حسن بن واقع الرملی، حسین بن محمد المروذی، حفص بن غیاث النخعی، حکام بن سلم الرازی، حکم بن

نافع، حماد بن اسامہ، حماد بن خالد الخیاط، روح بن عبادہ، زکریا بن یحییٰ بن عمارہ، سعید بن ابی مریم المصری، سفیان بن عیینہ، سکن بن اسماعیل، سوارہ بن عمارہ الرملی، شبابہ بن سوار، عباد بن عباد المہلبی، عبداللہ بن رجاء المکی، عبداللہ بن صالح المصری، عبداللہ بن المبارک، عبداللہ بن نمیر، عبداللہ بن یوسف التنیسی، عبدالاعلیٰ بن مسہر، عبدالرحمان بن غزوان، عبدالرحمان بن مہدی، عبدالرزاق بن ہمام، عبدالسلام بن حرب المُلائی، عبدالصمد بن عبدالوارث، عبدالملک بن قریب الاصمعی، عبدہ بن سلیمان الکلابی، عثمان بن صالح السہمی، عفان بن مسلم، علی بن عیاش الحمصی، علی بن ہاشم البرید، حص بن عمر بن عبدالرحمان الابار، عمر بن عبید الطنافسی، عمرو بن الربیع بن طارق المصری، عیسیٰ بن یونس، فضل بن دکین، قریش بن انس، محمد بن جعفر غندر، محمد بن عبداللہ الانصاری، محمد بن ابی عدی، مروان بن معاویہ الفزاری، معاذ بن معاذ العنبری، معن بن عیسیٰ القزاز، ہشام بن یوسف الصنعانی، ہشیم بن بشیر، وکیع بن الجراح، وہب بن جریر بن حازم، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، یحییٰ بن سعید الاموی، یحییٰ بن سعید القطان، یحییٰ بن صالح الوحاظی، یعقوب بن ابراہیم بن سعد الزہری، ابوعبیدہ الحداد، ابو معاویہ الضریر۔

ان اساتذہ کا آپ کے ناقدانہ مزاج، علمی بصیرت، ذوق طلب، صحیح و سقیم کی معرفت اور جمع حدیث پر بہت گہرا اثر پڑا یہاں تک کہ "امیر المؤمنین فی الحدیث"، امام جرح و تعدیل اور "شیخ الحدثین" کے خطاب سے نوازا گیا۔

تلامذہ: بخاری، مسلم، ابو داود، ابراہیم بن عبداللہ بن الجنید الختلی، ابراہیم بن یعقوب الجوزجانی، احمد بن ابراہیم الدورقی، احمد بن الحسن بن عبدالجبار الصوفی الکبیر، احمد بن حنبل، احمد بن ابی الحواری، احمد بن ابی خیثمہ، احمد بن علی بن سعید المروزی القاضی، احمد بن علی بن المثنیٰ الموصلی، احمد بن محمد بن جعفر الطرسوسی، احمد بن محمد بن عبیداللہ بن التمار المقریء، احمد بن محمد بن القاسم بن محرز البغدادی، احمد بن محمد بن یحییٰ، احمد بن یحییٰ بن جابر البلاذری، احمد بن منصور الرمادی، جعفر بن محمد بن الحسن الفریابی، جعفر بن محمد بن ابی عثمان الطیالسی، حسین بن الحسن الرازی، حسین بن محمد بن عبدالرحمان بن مفہم، حنبل بن اسحاق بن حنبل، داود بن رُشید، زہیر بن حرب، عباس بن محمد الدوری، عبداللہ بن احمد بن ابراہیم الدورقی، عبداللہ بن احمد بن حنبل، عبداللہ بن شعیب الصابونی، عبداللہ بن محمد المسندی، عبداللہ (غیر منسوب، کہا جاتا ہے کہ یہ ابن حماد الآملی ہے)، عبدالخالق بن منصور، فضل بن سہل الاعلرج، لیث بن عبدہ المروزی، محمد بن اسحاق الصاغانی، محمد بن سعد کاتب واقدی، محمد بن عبداللہ بن المبارک المخرمی، محمد بن ہارون الفلاس المخرمی، محمد بن وضاح القرطبی، محمد بن یحییٰ الذہلی، مضر بن محمد الاسدی، معاویہ بن صالح، مفضل بن غسان

کتاب کی اولین فہرست　　　　رواۃ کی تفصیلی فہرست

الغلابی، ہناد بن السری التمیمی، یعقوب بن ابراہیم الدورقی، یعقوب بن شیبہ السدوسی، ابو حاتم رازی، ابو زرعہ رازی، ابو زرعہ دمشقی۔

علمی مقام: آپ کے علم کا اندازہ امام بن مدینی کے اس بیان سے کیا جاسکتا ہے، جس میں انہوں نے فرمایا کہ حجاز، کوفہ اور بصرہ کا علم چھ افراد پر ختم ہوا، ان چھ افراد کا علم حجاز، شام، کوفہ، بصرہ کے بارہ آدمیوں میں منتشر ہوا، جن کو محمد بن اسحاق، ہشام، یحییٰ بن سعید، ابن ابی زائدہ، وکیع، ابن مبارک، ابن مہدی، ابن آدم نے جمع کیا، پھر ان سارے لوگوں کا علم سمٹ کر یحییٰ بن معین کے پاس جمع ہو گیا۔

یہی وجہ ہے کہ آپ مرجع خلائق بن گئے۔

علمی وقار کا یہ عالم تھا کہ امام احمد بن حنبل جیسے صاحب بصیرت آپ سے احادیث کی تصیح کراتے تھے۔

آپ جس مجلس میں پہنچ جاتے تھے وہاں ہیبت طاری ہو جاتی تھی، اور بڑے بڑے مشائخ پر لرزہ طاری ہو جاتا تھا، حتیٰ کہ بعض کے ہاتھ سے کتابیں گر گئیں۔

جرح و تعدیل میں آپ کا مقام: جرح و تعدیل اور اسماء رجال کی معرفت میں آپ کو خاص ملکہ حاصل تھا، آپ اس فن کے امام وقت عظیم محدث اور سب سے بڑے ناقد سمجھے جاتے تھے۔

ابن سعد لکھتے ہیں کہ آپ نے حدیثیں لکھنے والوں سے کثرت سے نقل کی ہے، اور اس میں آپ مشہور ہیں، لیکن حدیثیں بیان نہیں کیں۔

آج کوئی بھی فن جرح و تعدیل کی کتاب نہیں جو آپ کے اقوال سے خالی ہو، امام ابن ابی حاتم فرماتے ہیں کہ "کان من العلماء الجھابذۃ النقاد فی الطبقۃ الثالثۃ ببغداد"۔

امام احمد بن حنبل، یحییٰ بن معین کے بارے میں فرماتے ہُیں کہ یہاں ایک ایسی شخصیت ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے افتراء پردازویوں کو ظاہر کرنے کے لئے پیدا کیا ہے، آپ کسی کی پرواہ کئے بغیر راویوں کے عیوب بیان کرتے تھے۔

امام احمد بن حنبل کا بیان ہے کہ ہم میں ابن معین سب سے زیادہ رجال حدیث کے بارے میں معلومات رکھتے تھے۔

کتاب کی اولین فہرست | رواۃ کی تفصیلی فہرست

ابن حاتم فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے ان کے بارے میں پوچھا تو انہوں کہا کہ: امام ہیں۔

ابو علی صالح بن محمد سے کسی نے سوال کیا کہ فن حدیث میں سب سے زیادہ ماہر کون ہے؟ امام احمد بن حنبل یا یحییٰ بن معین؟ تو انہوں نے کہا فقہ اور اختلافی مسائل کی معرفت میں امام احمد ہیں، لیکن رجال حدیث، ان کی کنیت و نام کے بارے میں یحییٰ بن معین کو سب سے زیادہ معلومات ہے۔

ابو سعید الحداد فرماتے ہیں کہ سارے لوگ یحییٰ بن معین کے محتاج ہیں۔

امام نسائی فرماتے ہیں کہ آپ ثقہ اور معتمد آئمہ حدیث میں سے ہیں۔

امام ابو داود سے سوال کیا گیا کہ رجال کے بارے میں زیادہ معلومات یحییٰ بن معین کو ہے یا علی بن مدینی کو؟ تو انہوں نے فرمایا کہ یحییٰ بن معین کو، علی بن مدینی کے پاس شامیوں کے بارے میں زیادہ معلومات نہیں ہیں۔

عمرو بن ناقد فرماتے ہیں کہ یحییٰ بن معین سے زیادہ اسناد کے بارے میں معلومات والا کوئی نہیں تھا۔

خلیلی فرماتے ہیں کہ آپ قدیم و جدید ہر قسم کے راویوں کا حال جانتے تھے۔

خطیب بغدادی کہتے ہیں کہ امام ربانی، عالم، حافظ، ثبت اور متقن تھے۔

ابن رجب حنبلی فرماتے ہیں کہ آپ جرح و تعدیل کے امام مطلق ہیں۔

ذہبی کہتے ہیں کہ آپ امام حافظ شیخ المحدثین ہیں، آپ تعریف کے محتاج نہیں ہیں۔

ابن حجر نے کہا کہ آپ دسویں طبقہ کے ثقہ حافظ مشہور، امام جرح و تعدیل ہیں۔

انہی ساری خوبیوں کی بنیاد پر آپ کو "امیر المؤمنین فی الحدیث" کے خطاب سے بھی نوازا گیا ہے۔

کتاب کی اولین فہرست

رواۃ کی تفصیلی فہرست

وفات: ۲۳۳ھ میں بچھتر ۷۵ سال کی عمر میں مدینہ منورہ میں انتقال ہوا اور اس تخت پر جس پر رسول پاک ﷺ کو غسل دیا گیا تھا اس خادم سنت کو بھی غسل دیا گیا، ایک عالم نے یہ جنازہ پڑھا اور اعلان ہو رہا تھا کہ یہ رسول پاک ﷺ سے دروغ کو دفع کرنے والے کا جنازہ ہے۔

آپ کو جنت البقیع میں سپرد خاک کیا گیا۔

مصادر ترجمہ:

طبقات ابن سعد ۹/ ۳۵۷ح ۴۳۹۹ (اردو ۷/ ۲۳۹)، مقدمہ تاریخ یحییٰ بن معین ۱/ ۵۲، علل احمد (فہرست ۴/ ۳۵۳)، تاریخ الکبیر ۸/ ۳۰۷ح ۳۱۱۶، ثقات العجلی ۲/ ۳۵۷ح ۱۹۹۷، المعرفہ والتاریخ (فہرست ۴/ ۴۰۵)، الجرح والتعدیل ۱/ ۳۱۴، ۳/ ۱۸، ۹/ ۱۹۲ح ۸۰۰، الثقات ۹/ ۲۶۲، تاریخ بغداد ۱۶/ ۲۶۳ح ۷۴۳۶، طبقات الحنابلہ ۲/ ۵۳۰ح ۵۳۰، معجم المشتمل ص ۳۲۲ح ۱۱۶۲، الکامل فی التاریخ ۶/ ۱۱۶، تہذیب الکمال ۳۱/ ۵۴۳ح ۶۹۲۶، المنتظم ۱۱/ ۲۰۲ح ۱۳۶۷، العبر ۲/ ۲۱، ۲۷، ۸۳، ۹۸، ۱۲۴، ۱۳۱، ۱۵۷، ۲۹۵، تذکرۃ الحفاظ ۲/ ۴۲۹، تاریخ اسلام ۱۷/ ۴۰۴ح ۴۹۵، میزان الاعتدال ۷/ ۲۲۲ح ۹۶۴۴ (اردو ۷/ ۲۱۹ح ۹۶۴۴)، سیر اعلام النبلاء ۱۱/ ۱۷، الکاشف ۲/ ۳۷۶ح ۶۲۵۰، تذہیب التہذیب ۱۰/ ۳۴ح ۷۶۹۶، البدایہ والنہایہ ۱۱/ ۱۳۳، تہذیب التہذیب ۷/ ۱۰۶ح ۸۹۵۲، تقریب التہذیب ۵/ ۳۸۶ح ۷۷۰۱، وفیات الاعیان ۶/ ۱۳۹ح ۷۹۱، شذرات الذہب ۳/ ۱۵۵۔

عثمان بن سعید الدارمی (۲۰۰ـ۲۸۰ھ)

وہ امام حافظ ناقد، ثقہ علماء میں سے ایک، ابو سعید، عثمان بن سعید بن خالد التمیمی الدارمی، السجستانی، جو کہ ہرات میں وارد ہوئے اور وہاں کے محدث ہوئے۔

ولادت: امام ذہبی کہتے ہیں کہ ۲۰۰ ھجری سے کچھ پہلے پیدا ہوئے۔

طلب علم کے لیے سفر اور وہ شیوخ جن سے آپ نے علم اخذ کیا۔

دارمی نے طلب علم کے لیے کثیر سفر کیے، اور طلبِ حدیث کے لیے ملک در ملک رحلت کی۔ آپ نے حرمین، شام، مصر، عراق، جزیرہ اور عجم میں ایک خلقِ کثیر سے علم اخذ کیا۔

مصر میں آپ نے سعید بن ابی مریم، عبد الغفار بن داود الحرانی، نعیم بن حماد، ابو صالح عبد اللہ بن صالح کاتبِ لیث اور ان حضرات کے طبقہ سے سماع کیا۔

عراق میں آپ نے سلیمان بن حرب، موسیٰ بن اسماعیل التبوذکی، محمد بن کثیر اور سہیل بن بکار سے بصرہ میں سماع کیا، اور یہاں آپ نے یحییٰ بن معین کے ہمراہ حدیث لکھی۔ اور یحییٰ بن عبد الحمید الحمانی، ابو بکر ابن ابی شیبہ، احمد بن یونس اور ابو غسان سے کوفہ میں سماع کیا۔

آپ نے ابو ربیع الزہرانی، سلیمان بن داود البصری اور ہیثم بن خارجہ سے بغداد میں سماع کیا۔

شام میں آپ نے ہشام بن عمار، سلیمان بن عبد الرحمان التمیمی، ہشام بن خالد، حماد بن مالک الحرستانی سے دمشق میں سماع کیا۔

آپ نے ابو توبہ ربیع بن نافع سے حلب میں سماع کیا۔

آپ نے ابو یمان الحمصی، یحییٰ بن صالح الوحاظی، حیوۃ بن شریح، ابراہیم بن العلاء بن زبر، ربیع بن روح، یزید بن عبد ربہ سے حمص میں سماع کیا۔

حران میں آپ نے ابو جعفر موسیٰ بن اسماعیل النفیلی سے سماع کیا۔

کتاب کی اولین فہرست
رواۃ کی تفصیلی فہرست

اور آپ نے محمد بن عبد اللہ بن بکر الخزاعی المقدسی سے سماع کیا اور محبوب بن موسیٰ الانطاکی سے بھی سماع کیا اور شام میں ان کی معیت میں حدیث لکھی، اس کے علاوہ آپ نے حسن بن علی، ابو علی الخلال الحلوانی اور محمد بن صالح کیلجہ بغدادی سے سماع کیا۔

حجاز میں آپ نے اسماعیل بن ابی اویس سے سماع کیا۔

خراسان میں آپ نے اسحاق بن ابی راہویہ سے سماع کیا۔

پھر آپ جرجان آگئے اور ۲۷۳ ھجری میں وہاں قیام کیا۔

آپ نے اپنے ان سفروں میں ایک خلق کثیر کے حوالے سے روایت کی جن میں عبد اللہ بن رجاء الغدانی البصری، فروہ بن ابی المغراء الکوفی، محمد بن المنہال الحزامی، عمرو بن عون الواسطی البصری، مسلم بن ابراہیم البصری اور مسدد بن مسرہد وغیرہ شامل ہیں۔

آپ نے اپنے ان سفروں کے دوران اپنے شیوخ سے کثیر علوم کا اعادہ کیا۔ آپ نے یحییٰ بن معین کی مجلس میں ان سے رجال کے حوالے سے سوالات کئے اور ان سے علم اخذ کیا، اس کے علاوہ علی بن المدینی، احمد بن حنبل، اسحاق بن راہویہ سے علمِ حدیث، علل اور نقدِ رجال کا علم اخذ کیا۔

آپ نے ابویعقوب البویطی صاحب شافعی سے فقہ کا علم اخذ کیا اور ابن اعرابی کے حوالے سے آداب کا علم اخذ کیا۔

اس کے علاوہ آپ نے ابراہیم بن عبد اللہ بن العلاء بن زبر، ہشام بن عمار، سلیمان بن عبد الرحمان، ہشام بن خالد، حماد بن مالک الحرستانی، حیوۃ بن شریح، یحییٰ بن صالح الوحاظی، ربیع بن نافع، عبد الرحمان بن یحییٰ بن اسماعیل بن عبید اللہ، محبوب بن موسیٰ الفراء، سعید بن ابی مریم، نعیم بن حماد، عبد اللہ بن صالح، عبد الغفار بن داود الحرانی، موسیٰ بن محمد اللقاوی، فروہ بن ابی المغراء، یحییٰ الحمانی، ابو بکر ابن ابی شیبہ، موسیٰ بن اسماعیل التبوذکی، محمد بن عبد اللہ الخزاعی، محمد بن المنہال الضریر، علی بن المدینی، ابوربیع الزہرانی، اسحاق بن راہویہ، ابراہیم بن المنذر الحزامی اور عمرو بن عوف الواسطی وغیرہ سے سماع کیا۔

<u>آپ کے بارے میں علماء کی تعریف</u>: ابو داود سے جب عثمان بن سعید الدارمی کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے کہا: ہمیں ان کی حدیث کا علم سکھاؤ۔

کتاب کی اولین فہرست　　　　رواۃ کی تفصیلی فہرست

ابو الفضل، یعقوب بن اسحاق الہروی نے بیان کیا: ہم نے عثمان کی مثل کوئی نہیں دیکھا، اور نہ ہی میں نے عثمان کی طرح کا کوئی دیکھا۔

ابو حامد الاعمشی نے بیان کیا: میں نے محدثین میں محمد بن یحییٰ، عثمان بن سعید اور یعقوب بن سفیان الفسوی جیسا نہیں دیکھا۔

ابو عبد اللہ بن ابی الفضل نے بیان کیا کہ میں نے ابو الفضل القراب سے کہا: کیا آپ نے عثمان بن سعید الدارمی سے افضل کوئی دیکھا تو انہوں نے چند لمحے خاموشی اختیار کی اور پھر کہا: ہاں، ابراہیم الحربی۔

ابو زرعہ سے عثمان بن سعید الدارمی کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے کہا: وہ حسن التصنیف تھے۔

ابو الفضل الجارودی نے کہا: عثمان ایسے امام تھے جن کی اقتداء ان کی زندگی میں اور موت کے بعد کی جاتی ہے۔

آپ نے مندرجہ ذیل کتب تصنیف کیں۔

(۱) المسند الکبیر

(۲) کتاب فی الرد علی الجہمیہ

(۳) کتاب فی الرد علی بشر المریسی

(۴) سؤالات عن الرجال لیحییٰ بن معین

تلامیذہ: آپ سے ابن خزیمہ نے روایت کی جن کے آپ شیخ تھے۔ اس کے علاوہ ابو یحییٰ زکریا بن احمد بن یحییٰ البلخی، جو کہ تاریخ دارمی کے اس نسخہ کے بھی راوی ہیں نے روایت کی۔ اور احمد بن محمد بن عبدوس الطرائفی، مؤمل بن الحسن بن عیسیٰ الماسرجسی، ابو عمرو احمد بن محمد الحیری، ابو العباس احمد بن محمد بن الازہر السجزی، محمد بن یوسف الہروی، ابو عبد اللہ محمد بن اسحاق الہروی، حسن بن علی بن نصر الطوسی، ابو النضر محمد بن محمد الطوسی الفقیہ، حامد الرفاء، محمد بن ابراہیم الصرام، ابو الفضل یعقوب بن اسحاق القراب اور اہل ہرات ونیشاپور کی ایک خلق کثیر نے آپ کے حوالے سے روایت کی۔

کتاب کی اولین فہرست

رواۃ کی تفصیلی فہرست

محمد بن یونس نے بیان کیا کہ عثمان بن سعید الدارمی کی وفات ذی الحجہ ۲۸۰ ھجری میں ہوئی۔ ایسا ہی قراب وغیرہ نے بھی کہا ہے۔ آپ کی وفات ہرات میں ہوئی۔ ابو عبد اللہ الضبی نے اپنے شیوخ کے حوالے سے بیان کیا کہ ان کی وفات ۲۸۲ ھجری میں ہوئی۔

ذہبی نے کہا کہ ابو عبد اللہ الضبی نے جو روایت کیا ہے اس میں وہم ہے۔

مصادر ترجمہ:

الجرح والتعدیل ۶/۱۵۳ح۸۳۷، تاریخ دمشق ۳۸/۳۶۱ح۴۵۹۴، تذکرۃ الحفاظ ۲/۶۲۱، العبر، سیر اعلام النبلاء ۱۳/۳۱۹، طبقات الشافعیہ ۲/۳۰۵۔

کتاب کی سند

اس کتاب کی تحقیق نسخہ فریدہ کے مطابق ہے، جس کی اصل مکتبہ شیخ سلیمان بن صالح بن حمد بن بسام میں ہے، محقق کو یہ نسخہ قاہرہ کے مخطوطات میں ملا۔ اس نسخہ کے پہلے صفحہ پر "تاریخ عثمان بن سعید الدارمی عن یحییٰ بن معین فی تجریح الرواۃ وتعدیلہم" کے الفاظ ہیں۔

اس کتاب کی نسبت دارمی کی طرف کی گئی ہے جو کہ قابل اعتبار ہے۔ اس نسخہ میں ۲۷ اوراق ہیں اور ہر ورقے پر سطور کی تعداد اوسطاً ۲۲ ہے۔ یہ نسخہ محمد بن ابی عبد اللہ بن جبریل الانصاری کے ہاتھ کا لکھا ہوا ہے جسے انہوں نے ۲۵ جمادی الاول ۶۲۸ ھجری کی رات کو مکمل کیا۔

یہ نسخہ محمد بن محمد الکجی نے ابو زکریا یحییٰ بن احمد بن نعمہ المقدسی (۶۳۰-۶۱۲ھ) سے بطور اجازت سماع کیا، جنہوں نے اسے ابو الحسن محمد بن ابی جعفر، احمد بن علی القرطبی (۵۷۵-۶۴۳ھ) کے حوالے سے روایت کیا، انہوں نے اسے ابو طاہر، احمد بن محمد بن احمد بن سلفہ السلفی (۴۷۲-۵۷۶ھ) کے حوالے سے روایت کیا، انہوں نے اسے ابو عبد اللہ، محمد بن ابی العباس، احمد بن ابراہیم الرازی کے حوالے سے روایت کیا، انہوں نے اسے ابو الحسن محمد بن الحسین بن السری نیشاپوری کے حوالے سے روایت کیا، انہوں نے اسے ابو محمد، الحسن بن رشیق العسکری (۲۸۳-۳۷۰ھ) کے حوالے سے روایت کیا، انہوں نے اسے ابو بشر، محمد بن احمد بن حماد الدولابی (۲۲۴-۳۱۰ھ) کے حوالے سے روایت کیا، انہوں نے اسے ابو عبد اللہ، معاویہ بن صالح بن ابی عبید اللہ الاشعری (م ۲۶۳ھ) کے حوالے سے روایت کیا۔

صفحہ 41

اصحابِ زہری

میں نے یحیی بن معین سے زہری کے اصحاب کے بارے میں سوال کیا، میں نے ان سے کہا:

١) زہری کی حدیث میں آپ کو معمر پسند ہے یا مالک تو کہا: مالک۔

٢) میں نے کہا کہ یونس آپ کو پسند ہے اور عقیل یا مالک تو کہا: مالک۔

٣) میں نے کہا ابن عیینہ آپ کو پسند ہیں یا معمر تو کہا: معمر۔

٤) میں نے کہا کچھ لوگ کہتے ہیں کہ زہری کی حدیث میں (صفحہ ٤٢) لوگوں میں سے سب سے ثبت ابن عیینہ ہیں تو کہا کہ جس نے ان سے حدیث سنی ہے وہ یہی کہتا ہے۔ جبکہ سفیان زہری کے دنوں میں بچے تھے۔

٥) میں نے کہا یہ شعیب عن ابن ابی حمزہ؟ تو کہا کہ یونس اور عقیل کی طرح ثقہ ہے۔

ہم سے عثمان نے بیان کیا: انہوں نے کہا کہ میں نے یحیی بن معین کو کہتے سنا: شعیب بن ابی حمزہ زہری کے حوالہ سے سلطان کے لیے املاء کرتا تھا۔ وہ کاتب تھا۔

٦) میں نے کہا: الزبیدی؟۔ تو کہا کہ یہ انہی کی طرح ہے۔

صفحہ ٤٢

٧) میں نے کہا: ابراہیم طن سعد آپ کو پسند ہے یا لیث؟ تو کہا: دونوں ہی ثقہ ہیں۔

٨) میں نے کہا: معمر آپ کو زیادہ پسند ہے یا صالح بن کیسان؟ تو کہا: معمر مجھے زیادہ پسند ہے اور صالح بن کیسان ثقہ ہے۔

۹) میں نے کہا: الماجشونی، وبن عبد العزیز؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

۱۰) عثمان نے ہم سے بیان کیا: انہوں نے کہا کہ میں نے احمد بن صالح کو کہتے سنا: ابن جریج جب کوئی خبر (اخبرنا) بیان کریں تو وہ جید ہے۔ اور جب کوئی خبر بیان نہ کریں تو اس میں عیب ہے۔

صفحہ ۴۴

۱۱) میں نے کہا: صالح بن ابی الاخضر؟ تو کہا: زہری کی روایت میں یہ کوئی شے نہیں۔

۱۲) میں نے کہا: محمد بن ابی حفصہ؟۔ تو کہا: صویلح ہے، قوی نہیں ہے۔

۱۳) میں نے کہا: ابن جریج؟ تو کہا: زہری کی روایت میں یہ کوئی شے نہیں؟

۱٤) میں نے کہا: جعفر بن برقان؟ تو کہا: زہری کی روایت میں ضعیف ہے۔

۱۵) میں نے کہا: محمد بن اسحاق؟ تو کہا کہ اس میں کوئی حرج نہیں اور یہ زہری کی حدیث میں ضعیف ہے۔

۱٦) میں نے ان سے کہا: زہری آپ کو سعید بن مسیب کی حدیث میں زیادہ پسند ہے یا قتادہ؟ تو کہا: دونوں۔

۱۷) میں نے کہا: یہ دونوں آپ کو زیادہ پسند ہیں یا یحییٰ بن سعید؟ تو کہا: سب ثقہ ہیں۔

صفحہ ۴۵

۱۸) میں نے ان سے کہا: عبد الرحمان بن اسحاق جو زہری سے روایت کرتا ہے؟ تو کہا؛ صالح ہے۔

۱۹) میں نے ان سے سفیان بن حسین کے بارے میں سوال کیا تو کہا: ثقہ ہے اور زہری کی حدیث میں ضعیف ہے۔

۲۰) میں نے ان سے کہا: معمر آپ کو پسند ہے یا یونس؟ تو کہا: معمر۔

۲۱) میں نے ان سے کہا: یونس آپ کو پسند ہے یا عقیل؟ تو کہا: یونس اوت عقیل ثقہ ہے۔ زہری کی حدیث میں نبیل ہے۔

۲۲) میں نے ان سے اوزاعی کے بارے میں پوچھا کہ زہری کی حدیث میں وہ کیسا ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۲۳) میں نے ان سے کہا: یونس کی کیا حیثیت ہے؟ تو کہا کہ یونس زہری کی سند ہے۔ اور اوزاعی ثقہ ہے اور اوزاعی نے بھی زہری کی روایت میں کم نہیں مانتا۔

صفحہ ۴۶

۲۴) ہم سے عثمان نے بیان کیا: انہوں نے کہا کہ میں نے احمد بن صالح کو کہتے سنا کہ ہم زہری کی حدیث میں یونس کے علاوہ کسی ایک کو بھی مقدم نہیں کرتے۔

احمد نے کہا کہ میں نے احادیث یونس بحوالہ زہری سنی ہیں تو مجھے ایک ہی حدیث ایسی ملی جو انہوں نے زہری سے دوبارہ سنی۔

احمد نے کہا کہ جب زہری ایلہ گئے تو یونس کی طرف گئے اور جب وہ شہر سے گزر رہے تھے تو یونس نے انہیں خلعت پہنائی۔

۲۵) میں نے یحییٰ سے کہا: زیاد بن سعید کی حدیث کا کیا حال ہے جو وہ زہری سے روایت کرتا ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۲۶) میں نے کہا: سلیمان بن موسیٰ کا زہری کی حدیث میں کیا حال ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۲۷) میں نے کہا: عبد الرحمان الجمحی کی زہری سے حدیث کا کیا حال ہے؟ تو کہا: میں نہیں جانتا۔

صفحہ ۴۷

۲۸) میں نے کہا: عنبسۃ بن عبد الرحمان عن زہری، جس کی روایت عنبسہ سے یحیی بن متوکل نے کی ہے؟ کہا: میں نہیں جانتا۔

کتاب کی اولین فہرست

رواۃ کی تفصیلی فہرست

۲۹) میں نے کہا: معمر بن عثمان جو اپنے والد کے حوالے سے ابن شہاب کی روایت کرتا ہے، ان دونوں کا کیا حال ہے؟ تو کہا: میں ان دونوں کو نہیں جانتا۔

صفحہ ۴۸

۳۰) میں نے کہا: ابن ابی ذئب کا زہری کے حوالے سے کیا حال ہے؟ تو کہا: ابن ابی ذئب ثقہ ہے۔

۳۱) اور میں نے ان سے زہری کے بھائی کے بارے میں سوال کیا کہ اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۳۲) ہم سے عثمان نے بیان کیا انہوں نے کہا کہ میں نے احمد بن صالح کو کہتے سنا: یہ زہری سے روایت کرتا ہے اور زہری اس سے روایت کرتے ہیں۔

۳۳) میں نے یحییٰ سے زہری کے بھائی کے بیٹے کے بارے میں پوچھا کہ اس کا کیا حال ہے؟ تو کہا: ضعیف ہے۔

صفحہ ۴۹

اصحابِ قتادہ

ہم سے عثمان نے بیان کیا انہوں نے کہا کہ میں نے یحییٰ بن معین ست قتادہ کے اصحاب کے بارے میں سوال کیا۔

میں نے ان سے کہا:

٣٤) قتادہ کی حدیث میں دستوائی آپ کو پسند ہے یا سعید؟ تو کہا: دونوں۔

٣٥) میں نے کہا: ہمام آپ کو قتادہ کی حدیث میں پسند ہے یا ابان؟ تو کہا دونوں میں مقارب کوئی نہیں، دونوں ہی ثبت ہیں۔

٣٦) میں نے کہا: سلیمان التیمی؟ کہا: ثقہ ہے۔

٣٧) میں نے کہا: حماد بن سلمہ؟ کہا: ثقہ ہے۔

٣٨) میں نے کہا: حماد آپ کو پسند ہے یا ابو ہلال؟ تو کہا: حماد مجھے پسند ہے اور ابو ہلال صدوق ہے۔

صفحہ ٥٠

٣٩) میں نے کہا: ابو عوانہ؟ تو کہا: یہ حماد کے قریب ہے۔

٤٠) میں نے کہا: ہمام آپ کو قتادہ کی حدیث میں پسند ہے یا ابو عوانہ؟ تو کہا: ہمام مجھے ابو عوانہ سے زیادہ پسند ہے۔

٤١) میں نے کہا: معمر بن ابراہیم؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٤٢) میں نے کہا: حجاج، یعنی ابن ارطاۃ؟ تو کہا: صالح ہے۔

٤٣) میں نے کہا: سوید ابو حاتم، اس کا حال قتادہ کی حدیث میں کیا ہے؟ تو کہا: مجھے امید ہے کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

کتاب کی اولین فہرست　　　　رواۃ کی تفصیلی فہرست

٤٤) میں نے کہا: سعید بن بشیر؟ تو کہا: ضعیف ہے۔

٤٥) ہم سے عثمان نے بیان کیا انہوں نے کہا کہ میں نے دحیم کو سعید بن بشیر کی توثیق کرتے سنا۔

صفحہ ۵۱

٤٦) میں نے یحییٰ سے کہا: شعبہ آپ کو قتادہ کی حدیث میں پسند ہے یا ہشام؟ تو کہا: دونوں۔

عثمان نے کہا: ہشام قتادہ کی حدیث شعبہ کے مقابلے میں کثیر ہے۔

اصحابِ اعمش

ہم سے ابو سعید نے بیان کیا انہوں نے کہا: میں نے یحیٰ بن معین سے اصحاب اعمش کے بارے میں سوال کیا، میں نے کہا:

٤٧) سفیان اعمش کی حدیث میں آپ کو پسند ہے یا شعبہ ؟ تو کہا سفیان مجھے اعمش کی حدیث میں پسند ہے۔

٤٨) میں نے کہا: زہیر آپ کو پسند ہے یا زائدہ ؟ تو کہا: دونوں، یعنی ثبت ہیں۔

٤٩) میں نے کہا: ابو معاویہ آپ کو پسند ہے یا وکیع ؟ تو کہا ابو معاویہ اس کا زیادہ علم رکھتا ہے اور وکیع ثقہ ہے۔

٥٠) میں نے کہا: جریر آپ کو پسند ہے یا ابن نمیر ؟ تو کہا: دونوں۔

صفحہ ۵۲

٥١) میں نے کہا: ابن ادریس آپ کو زیادہ پسند ہے یا ابن نمیر ؟ تو کہا: دونوں، البتہ ادریس اس سے اوپر ہے، اور وہ ہر شے میں ثقہ ہے۔

٥٢) میں نے کہا: ابو عوانہ اس میں آپ کو پسند ہے یا عبد الواحد؟ تو کہا ابو عوانہ پسند ہے اور عبد الواحد ثقہ ہے۔

٥٣) میں نے کہا: ابو شہاب اس کی حدیث میں آپ کو زیادہ پسند ہے یا ابو بکر بن عیاش؟ تو کہا: ابو شہاب مجھے تمام چیزوں میں ابو بکر سے زیادہ پسند ہے ؟

٥٤) میں نے کہا: ابو بکر آپ کو اس کی حدیث میں پسند ہے یا ابو احوص؟ تو کہا: دونوں مقارب نہیں۔

٥٥) میں نے کہا: قطبہ اور حفص؟ تو کہا: دونوں ثقہ ہیں۔

صفحہ ۵۳

٥٦) میں نے کہا: شیبان کا اعمش کی حدیث میں کیا حال ہے؟ تو کہا: ہر شے میں ثقہ ہے۔

٥٧) میں نے کہا: یزید بن عبد العزیز بن سیاہ؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٥٨) میں نے کہا: ابو عبیدہ اعمش کی حدیث میں، محمد بن ابی عبیدہ؟ تو کہا: میرے پاس اس کے اور اس کے والد کے بارے میں علم نہیں۔

٥٩) میں نے کہا: عیسیٰ بن یونس آپ کو پسند ہے یا ابو معاویہ؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

صفحہ ۵۴

اصحاب ایوب

ہم سے عثمان نے بیان کیا انہوں نے کہا: میں نے یحیٰ سے ایوب سختیانی کے اصحاب کے بارے میں سوال کیا، میں نے کہا:

٦٠) حماد بن زید ایوب کی حدیث میں آپ کو پسند ہے یا ابن علیہ ؟ تو کہا: حماد بن زید۔

٦١) میں نے کہا: عبد الوارث ؟ تو کہا: حماد کی طرح ہے۔

عثمان بن سعید نے کہا: ایسا نہیں جیسا انہوں نے کہا۔ جبکہ عبد الوارث پر قدری ہونے کا الزام ہے البتہ وہ متقن تھا۔

٦٢) میں نے کہا: ثقفی ؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٦٣) میں نے کہا: یہ آپ کو ایوب کی حدیث میں زیادہ پسند ہے یا عبد الوارث ؟ تو کہا: عبد الوارث۔

صفحہ ۵۵

٦٤) میں نے کہا: ابن عیینہ ایوب کی حدیث میں آپ کو پسند ہے یا عبد الوارث ؟ تو کہا: عبد الوارث۔

٦٥) میں نے ان سے کہا: وہیب کا ایوب کی حدیث میں کیا حال ہے ؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٦٦) میں نے کہا: آپ کو یہ زیادہ پسند ہے یا ثقفی ؟ تو کہا: یہ بھی ثقہ ہے اور وہ بھی ثقہ ہے۔

اصحاب عمرو بن دینار

ہمیں عثمان نے خبر دی جو ان کے سامنے پڑھی کہا: میں نے یحییٰ بن معین سے عمرو بن دینار کے اصحاب کے بارے میں سوال کیا، میں نے ان سے کہا:

٦٧) ابن عیینہ عمرو بن دینار کی حدیث میں آپ کو پسند ہے یا ثوری؟ تو کہا: ابن عیینہ اس کی حدیث میں زیادہ علم والا ہے۔

صفحہ ٥٦

٦٨) میں نے کہا: ابن عیینہ یو حماد بن زید؟ تو کہا: ابن عیینہ زیادہ علم رکھتے ہیں۔

٦٩) میں نے کہا: شعبہ؟ تو کہا: اور شعبہ نے ان سے کیا شے روایت کہ ہے؟ ان سے ایک سو احادیث روایت کی ہیں۔ یا اسی طرح کہا۔

اصحاب شعبی

مجھے عثمان نے خبر دی انہوں ںنے کہا: میں نے یحییٰ بن معین سے شعبی کے اصحاب کے بارے میں سوال کیا۔ میں نے کہا:

٧٠) اسماعیل بن ابی خالد شعبی کی حدیث میں آپ کو پسند ہے یا شیبانی؟ تو کہا: اسماعیل بن ابی خالد، اور شیبانی ثقہ ہے۔

٧١) میں نے کہا: فراس آپ کو پسند ہے یا بیان؟ تو کہا: دونوں ثقہ ہیں۔

صفحہ ٥٧

٧٢) میں نے کہا: زکریا آپ کو پسند ہے یا ابن ابی لیلیٰ؟ تو کہا: زکریا مجھے ہر شے میں زیادہ پسند ہے۔ ابن ابی لیلیٰ ضعیف ہے۔

٧٣) میں نے کہا: ابن عون جو روایت ابراہیم اور شعبی سے کرتا ہے؟ تو کہا: ہر شے میں وہ ثقہ ہے۔

٧٤) میں نے کہا: یہ آپ کو شعبی کی حدیث میں پسند ہے یا اسماعیل؟ تو کہا: اسماعیل اس کی حدیث میں زیادہ علم رکھتا ہے۔

اصحابِ ابراہیم

مجھے عثمان نے خبر دی انہوں نے کہا: میں نے یحیٰ بن معین سے ابراہیم کے اصحاب کے بارے میں سوال کیا۔ میں نے کہا:

٧٥) میں نے کہا: اعمش ابراہیم کی حدیث میں آپ کو پسند ہے یا منصور؟ تو کہا: منصور مجھے پسند ہے۔

صفحہ ٥٨

٧٦) میں نے ان سے کہا: منصور اس کی حدیث مین آپ کو پسند ہے یا حکم؟ تو کہا: منصور۔

٧٧) میں نے کہا: منصور یا مغیرہ؟ تو کہا: منصور۔

٧٨) میں نے کہا: حکم اس کی حدیث میں آپ کو پسند ہے یا فضیل بن عمرو؟ تو کہا: حکم اس کی حدیث کا علم رکھتا ہے۔

٧٩) میں نے کہا: حماد بن سلیمان آپ کو پسند ہے یا شباک؟ تو کہا: شباک اور حماد ثقہ ہے۔

٨٠) میں نے کہا: محلی؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٨١) میں نے کہا: حسن بن عمرو الفقیمی؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

صفحہ ٥٩

٨٢) میں نے کہا: معروف بن واصل؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٨٣) انہوں نے کہا: اور میں نے ان سے عبیدہ کے بارے میں سوال کیا، میں نے کہا: ابراہیم نخعی کی حدیث کا کیا حال ہے؟ تو کہا: اس کی حدیث کوئی شے نہیں۔

اصحاب ابو اسحاق السبیعی

مجھے ابو سعید نے خبر دی انہوں نے کہا: میں نے یحییٰ بن معین سے ابو اسحاق کے اصحاب کے بارے میں سوال کیا۔

میں نے کہا:

٨٤) شعبہ آپ کو ابو اسحاق کی حدیث میں پسند ہے یا سفیان؟ تو کہا: سفیان، میں نے کہا: یہ دونوں یا زہیر؟ تو کہا: ابو اسحاق کی حدیث مین سفیان اور شعبہ کے کے علاوہ کوئی اور عالم نہیں۔

٨٥) میں نے کہا: شریک آپ کو پسند ہے یا اسرائیل؟ تو کہا: شریک مجھے پسند ہے اور مقدم ہے، اور اسرائیل صدوق ہے۔

صفحہ ٦٠

٨٦) میں نے کہا: ابو احوص آپ کو اس کی حدیث میں پسند ہے یا ابو بکر بن عیاش؟ تو کہا: دونوں میرے لیے مقارب نہیں۔

٨٧) میں نے ان سے یونس بن ابی اسحاق کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

اصحاب منصور

مجھے عثمان نے خبر دی انہوں نے کہا: میں نے یحییٰ سے سوال کیا: میں نے کہا:

۸۸) جریر منصور کی حدیث میں آپ کو زیادہ پسند ہے یا شریک؟ تو کہا: جریر اس کی حدیث میں علم رکھتا ہے۔

۸۹) میں نے کہا: شریک منصور کی حدیث میں آپ کو پسند ہے یا ابو احوص؟ تو کہا: شریک اس میں علم رکھتا ہے۔

ابو سعید نے کہا: میں نے انہیں بولتے دیکھا: اور ابو احوص نے منصور سے کتنی روایت کی ہے؟

صفحہ ٦١

اصحاب سفیان

مجھے عثمان نے خبر دی انہوں نے کہا: میں نے یحییٰ بن معین سے سفیان کے اصحاب کے بارے میں سوال کیا۔ میں نے کہا:

٩٠) یحییٰ آپ کو سفیان کی حدیث میں پسند ہیں یا عبد الرحمان بن مہدی؟ تو کہا: یحییٰ۔

٩١) میں نے کہا: عبد الرحمان آپ کو پسند ہیں یا وکیع؟ تو کہا: وکیع۔

٩٢) میں نے کہا: وکیع آپ کو پسند ہے یا ابو نعیم؟ تو کہا: وکیع۔

٩٣) میں نے کہا: اشجعی؟ تو کہا: ثقہ۔

٩٤) میں نے کہا: ہشام بن معاویہ؟ تو کہا: صالح ہے، کوئی خاص نہیں ہے۔

صفحہ ٦٢

٩٥) میں نے کہا: اور زبیری، یعنی ابو احمد؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

٩٦) میں نے کہا: اور ابو اسحاق الفزاری؟ تو کہا ثقہ ثقہ ہے۔

٩٧) میں نے کہا: اور ابو داود الحفری؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٩٨) میں نے کہا: یحییٰ بن یمان؟ تو کہا: مجھے امید ہے کہ یہ صدوق ہی ہو گا۔ میں نے کہا: یہ اس کی حدیث میں کیسا ہے؟ تو کہا: قوی نہیں ہے۔

صفحہ ٦٣

٩٩) میں نے کہا: عبید اللہ بن موسیٰ؟ تو کہا: ثقہ ہے، یہ ابن الیمان کے قریب نہیں۔

کتاب کی اولین فہرست   رواۃ کی تفصیلی فہرست

۱۰۰) میں نے کہا: قبیصہ ؟ کہا: عبید اللہ کی طرح ہے۔

۱۰۱) میں نے کہا: فاریابی ؟ کہا: انہی کی طرح ہے۔

۱۰۲) میں نے کہا: عبد الرزاق سفیان کی حدیث میں ؟ تو کہا: انہی کی طرح ہے۔

۱۰۳) میں نے کہا: اور ابو حذیفہ : تو کہا: انہی کی طرح ہے۔

۱۰٤) میں نے کہا: یعلیٰ ؟ تو کہا: سفیان کی حدیث میں ضعیف ہے اور باقی میں ثقہ ہے۔

صفحہ ٦٤

اصحابِ شعبہ

عثمان نے ہمیں خبر دی انہوں نے کہا: میں نے یحییٰ بن معین سے اصحابِ شعبہ کے بارے میں سوال کیا۔ میں نے کہا:

١٠٥) شعبہ کی حدیث میں یحییٰ آپ کو پسند ہیں یا یزید بن زریع؟ تو کہا: دونوں ثقہ ہیں۔

١٠٦) میں نے کہا: غندر آپ کو پسند ہیں یا محمد بن ابی عدی؟ تو کہا: دونوں ثقہ ہیں۔

١٠٧) میں نے کہا: ابو داود آپ کو پسند ہیں یا حرمی بن عمارہ؟ تو کہا: ابو داود صدوق ہے۔ ابو داود مجھے پسند ہے۔

میں نے کہا: ابو داود آپ کو ان کی حدیث میں پسند ہے یا عبد الرحمان بن مہدی؟ تو کہا: ابو داود اس کی حدیث کا علم رکھتا ہے۔

صفحہ ٦٥

١٠٨) میں نے کہا: شبابہ؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

١٠٩) میں نے کہا: معاذ شعبہ میں ثبت ہے یا غندر؟ تو کہا: یہ بھی ثقہ ہے اور وہ بھی ثقہ ہے۔

١١٠) ہم سے ابو سعید نے کہا: عبد الرحمان ہمیں ہر شے میں پسند ہے، اور ابو داود شعبہ سے روایت میں کثیر ہے۔

الف

مجھے عثمان نے خبر دی انہوں نے کہا: میں نے یحییٰ بن معین سے کہا:

١١١) ابراہیم بن میسرہ کا کیا حال ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

١١٢) میں نے کہا طاووس کی حدیث میں یہ آپ کو پسند ہے یا ابن طاووس؟ تو کہا: دونوں۔

صفحہ ٦٦

١١٣) اور میں نے ان سے اشعث بن عبد الرحمان الجرمی کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

١١٤) میں نے کہا: اور اس کا والد؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

١١٥) میں نے کہا: اسقع بن الاسلع کا کیا حال ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

١١٦) اور میں نے ان سے اسلم العجلی کے حوالے سے سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

١١٧) میں نے کہا: اسود بن مسعود؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

١١٨) اور میں نے ان سے اسامہ بن زید یعنی لیثی کے بارے میں پوچھا؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

صفحہ ٦٧

١١٩) میں نے کہا: آدم بن علی کا کیا حال ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

١٢٠) اور میں نے ان سے اصبغ بن زید الوراق کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

١٢١) اور میں نے ان سے اسماعیل بن مسلم المکی کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

١٢٢) میں نے کہا: اسماعیل بن مسلم العبدی؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۱۲۳) میں نے کہا: ایوب بن عتبہ آپ کو پسند ہے یا عکرمہ بن عمار؟ تو کہا عکرمہ مجھے پسند ہے۔ ایوب ضعیف ہے۔

۱۲٤) اور میں نے ان سے ایوب بن جابر کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

۱۲٥) اور میں نے ان سے ابان بن عبد اللہ البجلی کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

صفحہ ٦٨

۱۲٦) میں نے کہا: اشعث السمان؟ تو کہا: ثقہ نہیں ہے۔

۱۲۷) اور میں نے ان سے ابراہیم بن الزبرقان کے بارے میں پوچھا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۱۲۸) میں نے کہا: نافع کی حدیث میں آپ کو ایوب پسند ہے یا عبید اللہ؟ تو کہا؟ دونوں، کوئی افضل نہیں ہے۔

۱۲۹) میں نے کہا: اسامہ بن زید الصغیر یعنی ابن اسلم؟ تو کہا: ضعیف ہے۔

۱۳۰) انہوں نے کہا: شعبہ کہتے تھے: اسامہ بن زید الصغیر یہ (صفحہ ٦٩) لیثی نہیں ہے جس سے جعفر بن عون وغیرہ نے روایت کی ہے، یہ تین ہیں اسامہ بن زید اور عبد اللہ بن زید اور عبد الرحمان بن زید۔

۱۳۱) اور میں نے ان سے افلح بن حمید کے بارے میں پوچھا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۱۳۲) اور میں نے ان سے ابراہیم بن نافع کے بارے میں سوال کیا کہ اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۱۳۳) میں نے کہا: اسماعیل بن جعفر المدینی کیسا ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۱۳٤) اور میں نے ان سے ایاس بن سلمہ کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۱۳٥) اور میں نے ان سے ایوب بن سوید یعنی رملی کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

کتاب کی اولین فہرست　　　　رواۃ کی تفصیلی فہرست

۱۳٦) میں نے کہا: اسماعیل بن عیاش آپ کے نزدیک کیسا ہے؟ تو کہا: مجھے امید ہے کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

صفحہ ۷۰

۱۳۷) اور میں نے ان سے ارطاۃ بن المنذر کی حدیث کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۱۳۸) میں نے کہا: اسحاق بن منصور السلولی؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

۱۳۹) میں نے کہا: اسحاق الازرق؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۱٤۰) میں نے کہا: اسحاق آپ کو پسند ہے یا ابن مسہر؟ تو کہا: ابن مسہر مجھے پسند ہے۔

۱٤۱) میں نے کہا: اور ابن مسہر آپ کو پسند ہے یا یحیٰی بن زکریا؟ تو کہا: دونوں ثقہ ہیں۔

۱٤۲) اور میں نے ان سے امیہ بن ہند کے بارے میں پوچھا؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

صفحہ ۷۱

۱٤۳) اور میں نے ان سے اسباط بن نصر کے بارے میں پوچھا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۱٤٤) اور میں نے ان سے اسماعیل بن ابراہیم بن مہاجر کے بارے میں پوچھا کہ وہ کیسا ہے؟ تو کہا: ضعیف ہے۔

۱٤۵) ایاس بن دغفل۔ اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۱٤٦) میں نے کہا: اصبغ بن سفیان، اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

۱٤۷) میں نے کہا: اصبغ بن نباتہ؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

۱٤۸) میں نے کہا: اسماعیل بن ابراہیم بن حبیبہ؟ تو کہا: صالح ہے۔

صفحہ ۷۲

کتاب کی اولین فہرست

رواۃ کی تفصیلی فہرست

۱۴۹) میں نے کہا: ابان بن صالح، اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۱۵۰) میں نے کہا: یونس بن ابی اسحاق آپ کو پسند ہے یا اسرائیل؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۱۵۱) اور میں نے ان سے اسماعیل بن اوسط بارے میں پوچھا کہ اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۱۵۲) میں نے کہا: انس بن عیاض، اس کا کیا حال ہے؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

۱۵۳) میں نے کہا: اسماعیل بن ابی حکیم؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۱۵۴) میں نے کہا: ابراہیم بن مہاجر بن مسمار۔ کیا آپ اسے جانتے ہیں؟ تو کہا: صالح ہے اس میں کوئی حرج نہیں۔

۱۵۵) میں نے کہا: صالح سے روایت کرنے والا، ابو بشر السدوسی (صفحہ ۷۳) کون ہے؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

۱۵۶) میں نے کہا: ایوب بن واصل۔ صاحبِ فراء۔ کیا آپ اسے جانتے ہیں؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

۱۵۷) اور میں نے ان سے اسحاق بن جعفر کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: میں نے اس کے علاوہ نہیں دیکھا کہ یہ صدوق ہے۔

۱۵۸) میں نے کہا: اسحاق بن حازم کا کیا حال ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۱۵۹) میں نے کہا: ابراہیم بن ابی حیہ؟ تو کہا: شیخ ثقہ ہے۔

صفحہ ۷۴

۱۶۰) میں نے کہا: اسماعیل بن سمیع؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۱۶۱) میں نے کہا: یہ علی بن ابی کثیر سے روایت کرتا ہے، یہ علی کون ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

١٦٢) میں نے کہا: ابراہیم الہجری کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

١٦٣) اور میں نے ان سے ابان بن صمعہ کے بارے میں سوال کیا: تو کہا: ثقہ ہے۔

١٦٤) میں نے کہا: اسماعیل بن سالم، اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

١٦٥) میں نے کہا: یہ آپ کو پسند ہے یا ابن ابی خالد؟ تو کہا: دونوں ثقہ ہیں۔

ہم سے عثمان بن سعید نے کہا: اسماعیل، اس سے کہیں زیادہ بہتر ہے۔

١٦٦) میں نے کہا: ابراہیم بن علی الرافعی، یہ کون ہے؟ تو کہا: شیخ ہے، قریب ہی فوت ہوا ہے، اور یہ ایسا تھا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

صفحہ ۷۵

١٦٧) میں نے کہا: آپ کہتے ہیں کہ مجھ سے میرے چچا ایوب بن حسن نے بیان کیا، یہ کیسا ہے؟ کہا اس میں کوئی حرج نہیں۔

١٦٨) میں نے کہا: اصرم بن حوشب، کیا آپ اسے جانتے ہیں؟ تو کہا: خبیث کذاب ہے۔

١٦٩) میں نے کہا: اسباط بن محمد کی حدیث کیسی ہے؟ تو کاہ: کوئی حرج نہیں۔

١٧٠) میں نے کہا: یہ ابو رجاء الخراسانی سے روایت کرتا ہے، یہ کون ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

ہم سے ابو سعید نے کہا: یہ عبد اللہ بن واقد الہروی ہے۔

١٧١) اور میں نے ان سے ابراہیم بن رستم کے بارے میں پوچھا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

١٧٢) میں نے یحییٰ سے سنا جب ان سے آدم بن سلیمان کے بارے میں سوال کیا گیا (صفحہ ۷۶) جس سے سفیان نے روایت کی ہے تو کہا: یہ ابو یحییٰ بن آدم ہے، خالد بن سعید بن العاص کا مولی ہے۔

١٧٣) اور میں نے ان سے ایمن بن نابل کے بارے میں سوال کیا کہ وہ کیسا ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

کتاب کی اولین فہرست　　　رواۃ کی تفصیلی فہرست

۱۷٤) میں نے کہا: اسماعیل بن زکریا حدیث میں آپ کو زیادہ پسند ہے یا یحییٰ بن زکریا؟ تو کہا: کیوں۔ کیا تمہارے نزدیک یہ بھائی ہیں؟ میں نے کہا: نہیں، لیکن میرا ارادہ حدیث کے حوالے سے تھا۔ تو کہا: یحییٰ مجھے پسند ہے۔

۱۷۵) میں نے کہا: ازہر السمان کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۱۷٦) میں نے کہا اشرس بن حسان: تو کہا: ثقہ ہے۔

صفحہ ۷۷

۱۷۷) میں نے کہا: اسحاق بن یحییٰ کا کیا حال ہے جس سے ابن المبارک نے حدیث ابی بکر روایت کی ہے؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

۱۷۸) میں نے کہا: اجلح؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۱۷۹) اور میں نے ان سے ابراہیم بن طہمان کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

۱۸۰) اور میں نے ان سے اسحاق بن اسماعیل کے حوالے سے سوال کیا؟ تو کہا: مجھے یقین ہے کہ یہ صدوق ہی ہو گا۔

۱۸۱) ابو محمد بن اسحاق کا کی حال ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۱۸۲) میں نے کہا: اس کا چچا عبد الرحمان؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

صفحہ ۷۸

۱۸۳) عثمان بن سعید نے کہا: اور میں نے یحییٰ بن معین کو ابراہیم بن المنذر الحزامی کے حوالے سے ابن وہب کی احادیث لکھتے ہوئے دیکھا۔ میرا گمان ہے کہ یہ مغازی کے بارے میں ہیں۔

۱۸٤) میں نے یحییٰ سے کہا: ابو اسرائیل کا کیا حال ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔ میں نے کہا: اس کا نام کیا ہے؟ تو کہا: اسماعیل بن اسحاق۔

ب

۱۸۵) ہم سے عثمان نے بیان کیا انہوں نے کہا: میں نے یحییٰ بن معین سے بشر بن شغاف کے بارے میں سوال کیا تو کہا: ثقہ ہے۔

صفحہ ۷۹

۱۸۶) اور میں نے ان سے بکر بن سوادہ کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۱۸۷) میں نے کہا: بشر بن آدم کا کیا حال ہے؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

۱۸۸) اور میں نے ان سے برد بن سنان کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۱۸۹) میں نے کہا: بہلول بن راشد، ہم نے ان کے حوالے سے قعنبی سے حدیث سنی ہے، کیا آپ اسے جانتے ہیں؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

۱۹۰) میں نے کہا: بقیہ بن الولید، اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

صفحہ ۸۰

۱۹۱) میں نے کہا: یہ آپ کو پسند ہے یا محمد بن حرب؟ تو کہا: یہ بھی ثقہ ہے اور وہ بھی ثقہ ہے۔

۱۹۲) ابو سعید نے کہا: یہ محمد بن حرب الخولانی الابرش، حمصی ہے، ثقہ ہے۔

۱۹۳) میں نے کہا: بشر بن سلمان؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۱۹۴) میں نے کہا: بشیر بن ثابت وہ جس سے ابو بشر نے روایت کیا ہے اس کا کیا حال ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۱۹۵) اور میں نے ان سے بشر بن السری کے حوالے سے سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

کتاب کی اولین فہرست　　　　رواۃ کی تفصیلی فہرست

۱۹۶) میں نے کہا: بکر بن سلیم، کہا: جس سے عبد الحکم نے حدیث بیان کی؟ (صفحہ ۸۱) کہا: میں ان دونوں کو نہیں جانتا؟

۱۹۷) اور میں نے ان سے بشار الخفاف کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

صفحہ ۸۲

۱۹۸) ابو سعید نے کہا: مجھے علی بن المدینی کے حوالے سے خبر پہنچی۔ ان کی رائے اِس بشار الخفاف کے حوالے سے اچھی تھی۔ اور یہ احمد بن حنبل کی جماعت / گروہ کا تھا۔

۱۹۹) اور میں نے ان سے بہز بن حکیم کے بارے میں پوچھا کہ اس کی حدیث کیسی ہے تو کہا: ثقہ ہے۔

۲۰۰) میں نے ان سے کہا: بہز بن اسد حماد کی حدیث میں آپ کو پسند ہے یا عفان؟ تو کہا: دونوں ثقہ ہیں۔

صفحہ ۸۳

ہم سے عثمان نے بیان کیا، کہا:

۲۰۱) میں نے یحییٰ بن معین سے توبہ العنبری کے حوالے سے سوال کیا: تو کہا: ثقہ ہے۔

۲۰۲) میں نے کہا: تمام بن بزیع؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

ث

ہم سے عثمان نے بیان کیا، کہا:

۲۰۳) میں نے یحییٰ بن معین سے ثمامہ بن حزن کے بارے میں پوچھا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۲۰۴) میں نے کہا: ثور بن زید الدیلی؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

صفحہ ۸۴

۲۰۵) میں نے کہا: ثور بن یزید؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۲۰۶) میں نے کہا: ثابت بن عجلان، اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

ج

ہم سے عثمان نے بیان کیا، کہا:

۲۰۷) میں نے یحیٰی بن معین سے جعفر بن محمد بن علی بن الحسین کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۲۰۸) میں نے کہا: جابان، اس کا کیا حال ہے؟ کہا: اس سے اِس کے علاوہ کسی نے راویت نہیں کی۔

۲۰۹) میں نے ان سے جبیر بن ابی سلیمان بن جبیر کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

صفحہ ۸۵

۲۱۰) میں نے کہا: جعفر بن برقان؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۲۱۱) اور میں نے ان سے جہیر بن یزید کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۲۱۲) میں نے کہا: جویریہ بن اسماء؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۲۱۳) اور میں نے ان سے جعفر بن عون کے بارے میں سوال کیا کہ اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۲۱۴) میں نے کہا: جراح بن ملیح البہرانی الحمصی؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

صفحہ ۸۶

۲۱۵) میں نے کہا: جویبر، اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: ضعیف ہے۔

۲۱۶) میں نے کہا: جرثومہ کا کیا حال ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۲۱۷) اور میں نے ان سے جسر کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

کتاب کی اولین فہرست　　　　رواۃ کی تفصیلی فہرست

صفحہ ۸۷

ابو سعید نے کہا: یہ جسر بن الحسن ہے۔

۲۱۸) میں نے کہا: جابر الجعفی، کیا اس کو ضعیف نہیں کیا گیا؟ تو کہا: اس کو ضعیف کہا گیا ہے۔

۲۱۹) اور ان سے جعفر الاحمر کے بارے میں پوچھا گیا؟ تو انہوں نے ہاتھ کا اشارہ کیا، میں اس کو کمزور بھی نہیں کہتا اور ضعیف بھی نہیں کہتا۔

صفحہ ۸۸

۲۲۰) میں نے ان سے کہا: جریر بن حازم کی حدیث؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۲۲۱) میں نے کہا: ابو الوداک؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

ابو سعید نے کہا: یہ جبر بن نوف ہے۔

ح

ہم سے عثمان نے بیان کیا، کہا:

۲۲۲) میں نے یحییٰ بن معین سے حکیم بن رزیق کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۲۲۳) میں نے کہا: حجاج بن دینار؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

۲۲٤) میں نے کہا: ابن ابی ذئب اپنے ماموں حارث بن عبد الرحمان کے حوالے سے اس کا کیا حال ہے؟ کہا: وہ اس سے روایت کرتا ہے اور وہ **(صفحہ ۸۹)** مشہور ہے۔

۲۲۵) اور میں نے ان سے حسان بن عطیہ کے بارے میں سوال کیا کہ اس کا کیا حال ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۲۲٦) اور میں نے ان سے حنظلہ بن خویلد کے بارے میں سوال کیا: تو کہا: ثقہ ہے۔

۲۲۷) اور میں نے ان سے حزم کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

صفحہ ۹۰

۲۲۸) میں نے کہا: حماد النصیبی؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

۲۲۹) اور میں نے ان سے حسام بن مصک کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

۲۳۰) اور میں نے ان سے حسین بن المعلم کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۲۳۱) میں نے کہا: حماد الابح؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

۲۳۲) میں نے کہا: عوف، حمزہ ابو عمر سے روایت کرتا ہے، حمزہ کون ہے؟ تو کہا: شیخ ہے معروف نہیں۔

۲۳۳) اور میں نے ان سے سوال کیا کہ حارث علی سے جو اشیاء بیان کرتا ہے اس کا کیا حال ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

کتاب کی اولین فہرست   رواۃ کی تفصیلی فہرست

صفحہ ۹۱

ابو سعید نے کہا: اس کی متابعت نہیں کی گئی۔

۲۳۴) میں نے کہا: حارثہ بن مضرب؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۲۳۵) اور میں نے ان سے حنظلہ الجمحی کے بارے میں پوچھا کہ اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۲۳۶) اور میں نے ان سے ابو الرجال کے بارے میں سوال کیا؟ کہا: کون سا؟ میں نے کہا: وہ جس سے حکم بن موسیٰ نے روایت کی ہے، تو کہا: ثقہ ہے۔

۲۳۷) میں نے کہا: اور دوسرا والا؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔ یعنی حارثہ بن ابی الرجال، اور پہلا والا عبد الرحمان بن ابی الرجال ہے۔

۲۳۸) اور میں نے ان سے حسین بن ضمرہ کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

۲۳۹) میں نے کہا: یحییٰ بن عمرو؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔ (**صفحہ ۹۲**) یعنی مصری۔

۲۴۰) میں نے کہا: حفص بن غیلان؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۲۴۱) میں نے کہا: حریز بن عثمان؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۲۴۲) اور میں نے یحییٰ سوال کیا، میں نے کہا: ابو اسامہ آپ کو پسند ہے یا عبدہ بن سلیمان؟ تو کہا: ان میں کوئی بھی ثقہ کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔

۲۴۳) اور میں نے ان سے حمید بن عبد الرحمان الرؤاسی کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۲۴۴) اور میں نے ان سے مندل بن علی کے بارے میں سوال کیا: تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

۲۴۵) میں نے کہا: اس کا بھائی حبان بن علی؟ تو کہا: صدوق ہے۔

٢٤٦) میں نے کہا: ان میں سے آپ کو کون پسند ہے؟ تو کہا دونوں، اور تمر نے ان کی تضعیف کی ہے۔

صفحہ ۹۳

٢٤٧) میں نے ان سے کہا: علی بن صالح آپ کو پسند ہے یا حسن، یعنی ابن صالح؟ تو کہا: دونوں ثقہ ہیں۔

٢٤٨) اور میں نے ان سے حبیب بن حبیب کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: اس سے کون روایت کرات ہے؟ میں نے کہا: ابن ابی شیبہ۔ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

٢٤٩) اور میں نے ان سے حرب بن عبید اللہ کے بارے میں پوچھا جس سے عطاء بن السائب نے روایت کی ہے؟ تو کہا: یہ مشہور ہے، اور عطاء ثقہ ہے۔

صفحہ ۹۴

٢٥٠) اور میں نے ان سے یزید بن ابی زیاد کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: قوی نہیں۔

٢٥١) میں نے کہا: حسن بن سہیل جو کہ اس سے روایت کرتا ہے؟ کہا: مشہور ہے۔

٢٥٢) اور میں نے ان سے حسن بن عبید اللہ کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

٢٥٣) میں نے کہا: حارث بن حصیرہ، اس کا کیا حال ہے؟ تو کہا: خشبی ہے، ثقہ ہے۔

٢٥٤) اور میں نے انہیں سنا، ان سے حجر بن عنبس کے بارے میں سوال کیا گیا جس سے سلمہ نے روایت کی ہے؟ تو کہا: مشہور کوفی شیخ ہے۔

صفحہ ۹۵

٢٥٥) اور میں نے ان سے حبیب بن زید کے بارے میں سوال کیا جس سے شعبہ نے روایت کی ہے، اس کا کیا حال ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٢٥٦) اور میں نے ان سے حمران بن اعین کے بارے میں سوال کیا، یہ کیسا ہے؟ کہا: ضعیف ہے۔

کتاب کی اولین فہرست　　　　رواۃ کی تفصیلی فہرست

۲۵۷) اور میں نے ان سے حسین بن عبد اللہ کے بارے میں پوچھا جس سے ابن اسحاق نے روایت کی ہے؟ تو کہا: ضعیف ہے۔

میں نے کہا: حسین بن عبد اللہ وہ ہے جس سے ابن جریج نے روایت کی؟ تو کہا: وہی، وہی۔

۲۵۸) اور میں نے ان سے حارث بن یعقوب کے بارے میں سوال کیا، یہ کیسا ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۲۵۹) میں نے کہا: حاتم بن اسماعیل، یہ کیسا ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۲۶۰) اور میں نے ان سے حمید بن زیاد الخراط کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

صفحہ ۹۶

۲۶۱) میں نے کہا: حرملہ بن عبد العزیز: تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

۲۶۲) میں نے کہا: حرملہ مضرس کے بیٹوں عثمان اور عمر کے حوالے سے عمرو بن مرہ الجہنی کی حدیث روایت کرتا ہے، یہ دونوں کون ہیں؟ تو کہا: میں ان دونوں کو نہیں جانتا۔

صفحہ ۹۷

۲۶۳) میں نے کہا: عبد الحمید بن جعفر کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۲۶۴) اور میں نے ان سے حارث بن محمد کے بارے میں سوال کیا، جو عمرہ سے روایت کرتا ہے؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

۲۶۵) میں نے کہا: کیا آپ حصین الجعفی کو جانتے ہیں؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

۲۶۶) میں نے کہا: حیان ابو النضر، اس کا کیا حال ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۲۶۷) اور میں نے ان سے حفص بن میسرہ الصنعانی کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۲۶۸) میں نے کہا: حمید الشامی، اس کی (**صفحہ ۹۸**) ثوبان والی حدیث کیسی ہے جو یہ سلیمان المنبہی کے حوالے سے روایت کرتا ہے؟ تو کہا: میں ان دونوں کو نہیں جانتا۔

۲۶۹) اور میں نے ان سے حفص بن سلیمان الاسدی الکوفی کے بارے میں سوال کیا کہ اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: ثقہ نہیں ہے۔

۲۷۰) میں نے کہا: یہ کثیر بن زاذان سے روایت کرتا ہے، یہ کون ہے؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

۲۷۱) اور میں نے ان سے حمزہ بن المغیرہ الکوفی کے بارے میں سوال کیا جس سے (**صفحہ ۹۹**) ابن عیینہ نے "لا تجعلو قبری وثنا" والی روایت کی ہے، اس کا کیا حال ہے؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

۲۷۲) میں نے کہا: حسین الجعفی؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۲۷۳) میں نے کہا: اشیب، یعنی حسن بن موسیٰ؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۲۷۴) اور میں نے ان سے حرمی بن عمارہ بن ابی حفصہ کے بارے میں سوال کیا، یہ کیسا ہے؟ تو کہا: صدوق ہے۔

۲۷۵) میں نے یحیٰ بن معین سے کہا: کیا حسن کی ابوہریرہ سے ملاقات ہے؟ تو کہا: نہیں۔

صفحہ ۱۰۰

۲۷۶) میں نے کہا: عمران بن حصین؟ کہا: جہاں تک بصریوں کی حدیث کی بات ہے تو نہیں، اور جہاں تک کوفیوں کی حدیث کی بات ہے تو ہاں۔

۲۷۷) میں نے کہا: سمرہ؟ کہا: نہیں۔

۲۷۸) میں نے کہا: ابن عباس؟ کہا: نہیں۔

۲۷۹) اور میں نے ان سے حسان بن ابراہیم الکرمانی کے بارے میں سوال کیا، یہ کیسا ہے؟ کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

کتاب کی اولین فہرست　　　　رواۃ کی تفصیلی فہرست

۲۸۰) میں نے کہا: حکم بن عبد اللہ کا قتادہ کی حدیث میں کیا حال ہے؟ تو کہا: ضعیف ہے۔

۲۸۱) سعید بن بشیر؟ تو کہا: ضعیف ہے۔

۲۸۲) میں نے کہا: حماد بن الجعد؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

۲۸۳) میں نے کہا: یونس بن عبید حسن کی حدیث میں آپ کو پسند ہے یا (صفحہ ۱۰۱) حمید؟ تو کہا: دونوں۔

ابو سعید نے کہا: یونس حمید سے بہت زیادہ کثرت رکھتا ہے۔

۲۸۴) میں نے کہا: حمید آپ کو زیادہ پسند ہے یا حبیب بن الشہید؟ تو کہا دونوں۔

۲۸۵) میں نے کہا: حشرج بن نباتہ؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۲۸۶) حاجب بن عمر؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۲۸۷) میں نے کہا: حاتم بن حریث الطائی یہ کیسا ہے؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

ابو سعید نے کہا: یہ ثقہ شامی ہے۔

۲۸۸) میں نے کہا: حسن بن عیاش، جو ابو بکر بن عیاش کا بھائی ہے، اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

میں نے کہا: یہ آپ کو پسند ہے یا ابو بکر؟ تو کہا: یہ ثقہ ہے، اور ابو بکر ثقہ ہے۔

صفحہ ۱۰۲

ابو سعید نے کہا: حسن اور ابو بکر حدیث میں کوئی خاص نہیں، اور دونوں ہی اہل صدق و امانت میں سے تھے۔

۲۸۹) میں نے یحییٰ سے کہا: حمزہ الزیات کا کیا حال ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۲۹۰) اور میں نے ان سے حسین بن واقد کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۲۹۱) ابو سعید نے کہا: میں نے انہیں کہتے سنا: حکم بن موسیٰ ثقہ ہے۔

۲۹۲) اور قواریری، ثقہ ہے۔

۲۹۳) اور اسحاق بن ابی اسرائیل ثقہ ہے۔

ابو سعید نے کہا: اسحاق بن ابی اسرائیل بالکل نہیں، **(صفحہ ۱۰۳)** جب یحییٰ سے سوال کیا گیا تو اس کے بارے میں تب تک ظاہر نہیں ہوا، اور اس کے بارے میں باتیں بعد میں ظاہر ہوئیں، اور جب ہم نے یحییٰ کے حوالے سے اس کا لکھا، یہ مستور تھا۔

۲۹٤) میں نے یحیی سے کہا: عمرو بن دینار بحوالہ ابن ابی نجیح، ابو نجیح سے ؟ تو کہا ثقہ ہے۔

خ

ہم سے عثمان نے بیان کیا: کہا:

صفحہ ۱۰۴

۲۹۵) میں نے یحییٰ بن معین سے خالد بن حکیم کے بارے میں سوال کیا؟ کہا: یہ خالد بن حکیم بن حزام ہے، ثقہ ہے۔

۲۹۶) اور میں نے ان سے خالد بن الحویرث کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

۲۹۷) اور میں نے ان سے ابی خلدہ کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۲۹۸) میں نے کہا: داود آپ کو پسند ہے یا خالد الحذاء؟ تو کہا: داود مجھے پسند ہے۔

۲۹۹) میں نے کہا: خالد بن الیاس، اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

۳۰۰) میں نے کہا: خلید بن دعلج؟ تو کہا: ضعیف ہے۔

صفحہ ۱۰۵

۳۰۱) اور میں نے ان سے خالد بن مخلد القطانی کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

۳۰۲) اور میں نے ان سے خلاد الصفار کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

۳۰۳) میں نے کہا: خطاب، یعنی الحرانی؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۳۰۴) اور میں نے ان سے خالد بن ذکوان کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۳۰۵) میں نے کہا: خالد بن یزید المکی، اس کا کیا حال ہے؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

۳۰۶) اور میں نے ان سے خالد بن تمیم کے بارے میں سوال کیا کہ اسکا کیا حال ہے؟ تو کہا: وہ مسکین صدوق ہے۔

صفحہ ۱۰۶

۳۰۷) میں نے کہا: یہ عبداللہ بن السری سے روایت کرتا ہے، یہ کون ہے؟ کہا: ایک شخص ہے۔

۳۰۸) میں نے کہا: خالد بن قیس، جو نوح بن قیس کا بھائی ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۳۰۹) اور میں نے ان سے خارجہ بن مصعب کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

۳۱۰) میں نے کہا: عبد الکریم آپ کو پسند ہے یا خصیف؟ تو کہا: عبد الکریم مجھے پسند ہے، اور خصیف میں کوئی حرج نہیں۔

صفحہ ۱۰۷

د

ہم سے عثمان نے بیان کیا، کہا:

۳۱۱) میں نے یحییٰ بن معین سے داود بن ابی ہند کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۳۱۲) اور میں نے ان سے داود بن قیس الفراء کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۳۱۳) اور میں نے ان سے داود بن بن عبد الرحمان العطار؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۳۱۴) داود بن خالد العطار، اس سے یحییٰ، یعنی الحمانی نے روایت کی ہے؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

۳۱۵) میں نے کہا: دراج ابوا لسمح؟ تو میں نے کہا: ثقہ ہے۔

ابو سعید نہا کہا: دراج کوئی خاص نہیں ہے، وہ صدوق ہے۔

۳۱۶) میں نے یحییٰ سے دیلم بن غزوان کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

صفحہ ۱۰۸

۳۱۷) اور میں نے ان سے داود بن علی بن عبد اللہ بن عباس کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ہاشمی شیخ ہے۔ میں نے کہا: اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: مجھے امید ہے کہ یہ کذاب نہیں ہے، البتہ اس نے ایک ہی حدیث بیان کی ہے۔

۳۱۸) اور میں نے ان سے داود بن فراہیج کے بارے میں سوال کیا کہ اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

۳۱۹) میں نے کہا: داود الزعافری، یہ کون ہے؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

کتاب کی اولین فہرست　　　رواۃ کی تفصیلی فہرست

۳۲۰) اور میں نے ان سے داود بن ابی الفرات کے بارے میں سوال کیا کہ اس کا کیا حال ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

صفحہ ۱۰۹

۳۲۱) میں نے کہا: داود بن عمرو جس سے ہشیم نے روایت کی، اس کا کیا حال ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۳۲۲) میں نے کہا: داود بن الزبرقان؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

ذ

ہمیں عثمان نے بیان کیا، کہا:

۳۲۳) میں نے یحییٰ بن معین سے سوال کیا کہ ذواد بن علبہ کا کیا حال ہے؟ تو کہا: ضعیف ہے۔

ر

ہم سے عثمان نے بیان کیا، کہا:

٣٢٤) میں نے یحییٰ بن معین سے سوال کیا کہ رباح بن عبیدہ کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٣٢٥) میں نے کہا: ریحان بن یزید، اس کا کیا حال ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

صفحہ ١١٠

٣٢٦) میں نے ان سے رشید الہجری کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: نہ رشید، نہ اس کا والد۔

٣٢٧) میں نے کہا: رشدین بن سعد؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

٣٢٨) میں نے کہا: راشد بن سعد؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٣٢٩) اور میں نے ان سے رکین اور اس کے والد کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: دونوں ثقہ ہیں۔

٣٣٠) اور میں نے ان سے راشد، مولیٰ حبیب بن اوس کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے، مصریوں سے روایت کرتا ہے۔

صفحہ ١١١

٣٣١) اور میں نے ان سے رواد بن الجراح العسقلانی کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٣٣٢) میں نے کہا: روح بن عبادہ کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

٣٣٣) میں نے کہا: ربیعہ بن کلثوم؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۳۳٤) اور میں نے ان س ربیع بن الصبیح کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔ یہ تکلف نہیں کرتا تھا۔ میں نے کہا: کیا آپ کو یہ پسند ہے یا مبارک؟ تو کہا: میں دونوں میں سے کسی کو مقارب نہیں کرتا۔

ابو سعید نے کہا: مبارک ان میں سے فوقیت رکھتا ہے جنہوں نے حسن سے سنا، سوائے اس کے کہ وہ کبھی کبھار تدلیس کرتا ہے۔

صفحہ ۱۱۲

۳۳۵) اور میں نے ان سے ربیع بن فریع کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

ز

ہم سے عثمان نے بیان کیا، کہا:

۳۳۶) میں نے یحییٰ بن معین سے زید بن جبیر کے بارے میں سوال کیا کہ اس کا کیا حال ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۳۳۷) میں نے کہا: زیاد بن جبیر جو ابن عمر سے روایت کرتا ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۳۳۸) میں نے کہا: اور زید بن ابی انیسہ کا کیا حال ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۳۳۹) میں نے کہا: زیاد بن سعد، زہری سے روایت کردہ اشیاء میں اس کا کیا حال ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

صفحہ ۱۱۳

۳۴۰) میں نے کہا: زکریا بن منظور، اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

۳۴۱) اور میں نے ان سے زید بن واقد کے بارے میں سوال کیا کہ وہ کیسا ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۳۴۲) میں نے کہا: زید بن حباب؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۳۴۳) میں نے کہا: زہیر ابو المنذر؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

۳۴۴) میں نے کہا: زہیر بن مرزوق، کیا آپ اسے جانتے ہیں؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

صفحہ ۱۱۴

۳۴۵) میں نے کہا: زہیر بن محمد، اس کا کیا حال ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۳۴۶) میں نے کہا: زیاد بن مسلم، اس کا کیا حال ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۳۴۷) اور میں نے ان سے زکریا، ابو یحییٰ الکوفی کی شعبی سے روایت کے بارے میں پوچھا، یہ کون سا زکریا ہے؟ تو کہا: یہ کوئی شے نہیں۔ میں نے کہا: یہ کس کا بیٹا ہے؟ تو کہا: ابن یحییٰ۔

۳۴۸) اور میں نے ان سے البکائی یعنی زیاد کے بارے میں پوچھا؟ تو کہا: مغازی میں اس میں کوئی حرج نہیں، اس کے علاوہ نہیں۔

صفحہ ۱۱۵

اور میں نے یحییٰ سے سوال کیا، میں نے کہا: یونس یا اس کے علاوہ کسی سے روایت کرنے والوں میں آپ نے مغازی کس نے لکھے؟ کہا: میں نے البکائی کے اصحاب سے لکھے۔

۳۴۹) میں نے کہا: زبیر بن خریت کا کیا حال ہے؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

۳۵۰) اور میں نے ان سے زیاد بن مخراق کے بارے میں سوال کیا کہ اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

س

ہم سے عثمان نے بیان کیا، کہا:

۳۵۱) میں نے یحییٰ بن معین سے سعید بن زید بن عقبہ کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۳۵۲) میں نے ان سے سائب بن مالک کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

ابو سعید نے کہا: کچھ نے کہا: وہ ابو عطاء بن السائب ہے۔

(صفحہ ۱۱۶) اور کچھ نے یہ کہا: وہ اس کا والد نہیں ہے، اور صحیح یہ ہے: عطاء بن السائب بن زید، جس کی کنیت ابو زید ہے۔

۳۵۳) میں نے کہا: سعید بن عامر جو کہ ابن عمر سے روایت کرتا ہے، یہ کون ہے؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

۳۵۴) اور میں نے ان سے سعید بن زون کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

۳۵۵) میں نے کہا: سلام بن مسکین؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

میں نے کہا: سلام بن مسکین آپ کو حسن کی حدیث میں پسند ہے یا مبارک؟ تو کہا: سلام۔

۳۵۶) اور میں نے ان سے سکین بن عبد العزیز کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

صفحہ ۱۱۷

۳۵۷) میں نے کہا: عکرمہ آپ کو ابن عباس کی حدیث میں پسند ہے یا عبید اللہ بن عبد اللہ؟ تو کہا: دونوں، اور میں کسی کو بہتر نہیں کہتا۔ میں نے کہا: عکرمہ یا سعید بن جبیر؟ تو کہا: یہ بھی ثقہ ہے اور وہ بھی ثقہ ہے، میں کسی کو بہتر نہیں کہتا۔

ابو سعید نے کہا: عبید اللہ، عکرمہ سے جلیل ہے۔

۳۵۸) میں نے کہا: سعید یا طاووس؟ تو کہا: ثقہ ہیں، میں کسی کو بہتر نہیں کہتا۔

۳۵۹) میں نے ان سے سوال کیا، کہا: ابن المسیب نے عمر سے سماع کیا ہے؟ تو کہا: کہتے ہیں: نہیں۔

۳۶۰) میں نے ان سے کہا: سلیمان بن موسیٰ کا زہری کی حدیث میں کیا حال ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۳۶۱) اور میں نے ان سے سلیمان بن بریدہ کے بارے میں سوال کیا کہ اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

<u>صفحہ ۱۱۸</u>

۳۶۲) میں نے کہا: سلیمان الاحول؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۳۶۳) میں نے کہا: قداح؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۳۶۴) میں نے ان سے کہا: زنجی؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

عثمان نے کہا: زنجی اور قداح کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ حدیث کے حوالے سے کچھ خاص نہیں ہیں۔

۳۶۵) میں نے کہا: سعید المؤذن؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

۳۶۶) میں نے کہا: سعید بن سنان، ابو مہدی؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

۳۶۷) میں نے یحییٰ کو کہتے سنا: سفی بن محمد، (<u>صفحہ ۱۱۹</u>) سفیان ثوری کی بیٹی کا بیٹا ہے، وہ شیخ تھا، اور خبیث کذاب تھا۔

کتاب کی اولین فہرست　　　　رواۃ کی تفصیلی فہرست

۳۶۸) میں نے ان سے کہا: سعید بن مسلمہ الاموی؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

۳۶۹) اور میں نے ان سے سوید بن عمرو کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۳۷۰) اور میں نے ان سے سفیان بن عقبہ کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

۳۷۱) اور میں نے ان سے سعیر بن الخمس کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۳۷۲) میں نے یحییٰ بن معین سے کہا: بعض لوگ کہتے ہیں (صفحہ ۱۲۰) سفیان بن عیینہ، زہری کی حدیث میں لوگوں میں سب سے ثبت ہیں؟ تو کہا: جس نے ان سے سماع کیا وہ یہی کہتا ہے، اور اصل بات یہ ہے کہ سفیان اس وقت کم عمر تھے۔

ابو سعید نے کہا: یعنی زہری کے وقت میں۔

۳۷۳) اور میں نے ان سے سعید بن عمیر بن عقبہ کے بارے میں سوال کیا: تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

۳۷۴) میں نے ان سے کہا: سعید بن زیاد جس سے وکیع نے روایت کی ہے، کون ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۳۷۵) میں نے یحییٰ بن معین سے حدیث سفیان جو کہ بحوالہ اعمش بحوالہ ابراہیم بحوالہ علقمہ ہے کہ قرآن میں سے "یاایھاالناس" مکہ میں نازل ہوا، تو کہا: صحیح ہے، سفیان نے یہ کہا ہے۔

میں نے اُن سے کہا کہ طنافسی، یعنی یعلیٰ بن عبید اسے کہتے ہیں کہ یہ: ابراہیم بحوالہ خیثمہ ہے؟ تو کہا: یہ خطاء ہے۔

ہم سے عثمان نے بیان کیا، کہا: ابو خیثمہ زہیر بن حرب نے (صفحہ ۱۲۱) یحییٰ سے کہا: حریز نے اسے اسے کیسے موقوف کیا، بحوالہ ابراہیم، تو کہا:

۳۷۶) میں نے یحییٰ سے کہا: سُلمی، ابو بکر، کیا آپ اسے جانتے ہیں، اس سے ابو اویس نے روایت کی ہے؟ تو کہا: وہ ابو بکر الہذلی ہے، کوئی شے نہیں۔

صفحہ ۱۲۲

کتاب کی اولین فہرست

رواۃ کی تفصیلی فہرست

۳۷۷) میں نے کہا: سعید بن السائب، اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۳۷۸) اور میں نے ان سے سالم ابو نضر کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۳۷۹) میں نے کہا: سالم بن ابی حفصہ؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۳۸۰) اور میں نے ان سے سالم الخیاط کے بارے میں سوال کیا کہ یہ کون ہے؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

صفحہ ۱۲۳

۳۸۱) میں نے کہا: سہل بن ابی امامہ بن سہل؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۳۸۲) میں نے کہا: سالم بن ابی حفصہ؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۳۸۳) میں نے کہا: سہیل بن ابی صالح، آپ کو اس کے والد کے حوالے سے زیادہ پسند ہے یا سُمی اس کے حوالے سے؟ تو کہا: سُمی اس سے بہتر ہے۔

۳۸٤) اور میں نے ان سے سعید بن مسلم بن بانک کے بارے می ں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۳۸٥) اور میں نے ان سے سلیمان بن سفیان کے بارے میں سوال کیا کہ کیا آپ اسے جانتے ہیں تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

۳۸٦) میں نے کہا: سلیمان بن داود وہ جو زہری سے صدقات والی حدیث روایت کرتا ہے، یہ کون ہے؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

ابو سعید نے کہا: مجھے امید ہے کہ یحییٰ نے ایسا نہیں کہا۔ اور اسے زہری سے (**صفحہ ۱۲۴**) یحییٰ بن حمزہ نے بھی روایت کیا ہے، اور حسان کی حدیث تمام تر مستقیم ہے، وہ دمشقی، خولانی ہے۔

۳۸۷) میں نے یحییٰ سے سبرہ بن عبد العزیز کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

صفحہ ۱۲۵

کتاب کی اولین فہرست

رواۃ کی تفصیلی فہرست

۳۸۸) میں نے کہا: سعید بن عبد الرحمان الجمحی، اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۳۸۹) میں نے کہا: سلیمان بن بلال آپ کو زیادہ پسند ہے یا الدراوردی؟ تو کہا: سلیمان، اور دونوں ثقہ ہیں۔

۳۹۰) میں نے کہا سالحینی۔ اس کا کیسا حال ہے؟ تو کہا: (صفحہ ۱۲۶) صدوق مِسکین ہے۔

ابو سعید نے کہا: اس کا نام یحییٰ بن اسحاق ہے، اس سے ابو بکر اور عثمان، ابو شیبہ کے بیٹوں نے روایت کی ہے۔

۳۹۱) اور میں نے ان سے سہل بن حماد کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: کون سہل؟ میں نے کہا یہ جو کچھ پہلے ہی فوت ہوا ہے، ازدی ہے، اس سے ابو مسلم نے حدیث روایت کی ہے اور دوسروں نے؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

۳۹۲) اور میں نے ان سے سفیان بن ہشام المروزی کے بارے میں سوال کیا، کیا آپ اسے جانتے ہیں؟ تو کہا: نہیں۔ میں نے کہا اس نے ہیثم بن خارجہ سے (صفحہ ۱۲۷) ابن بریدہ کے حوالے سے احادیث بیان کی ہیں، اسے ابو مجاہد کہا جاتا ہے؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

۳۹۳) اور میں نے یحییٰ سے سعید التمار بحوالہ انس سوال کیا، کہ یہ کون ہے؟ تو کہا: مجھے معلوم نہیں۔

۳۹۴) میں نے کہا: سعید بن زربی کا کیا حال ہے؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

۳۹۵) میں نے کہا: سعید بن عامر: تو کہا: ثقہ ہے۔

۳۹۶) میں نے کہا: سلیم بن اخضر، یہ کیسا ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۳۹۷) میں نے کہا: سلمہ بن وردان، اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

۳۹۸) میں نے کہا: سلم بن ابی الذیال؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

صفحہ ۱۲۸

میں نے کہا: اس سے معتمر کے علاوہ بھی روایت ہوئی ہے؟ تو کہا: ہاں وہ ثقہ مشہور ہے۔

۳۹۹) میں نے کہا: سوید ابو حاتم کا قتادہ کی حدیث میں کیا حال ہے؟ تو کہا: مجھے امید ہے کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

٤٠٠) میں نے کہا: سعید بن بشیر؟ تو کہا: ضعیف ہے۔

٤٠١) میں نے کہا: سلیمان بن ارقم؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

٤٠٢) اور میں نے ان سے **سلمہ بن تمام** کے بارے میں سوال کیا کہ اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٤٠٣) میں نے کہا: **سفیان بن دینار**، اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٤٠٤) اور میں نے ان سے **سعید بن ابی الصباح** کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

صفحہ ۱۲۹

٤٠٥) اور میں نے ان سے **سلیمان بن قرم** کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

٤٠٦) میں نے کہا: **سراج بن عقبہ**؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں، ثقہ ہے۔

٤٠٧) میں نے کہا: **ابو ہیثم** جس سے دراج نے روایت کی ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٤٠٨) میں نے کہا: **سلیمان بن حبیب**؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٤٠٩) اور میں نے ان سے سوادہ بن حیان کے بارے میں سوال کیا کہ اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٤١٠) میں نے کہا: سلیمان بن حیان کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

کتاب کی اولین فہرست

رواۃ کی تفصیلی فہرست

صفحہ ۱۳۰

ش

ہم سے عثمان نے بیان کیا، کہا:

(٤١١ میں نے یحییٰ سے شعیب بن رزیق الطائفی کے بارے میں سوال کیا کہ یہ کون ہے؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٤١٢ اور میں نے یحییٰ سے سوال کیا میں نے ان سے کہا: شُبیم بن بیتان کا کیا حال؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

(٤١٣ اور میں نے ان سے شہاب بن خراش کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٤١٤ ہم سے عثمان نے بیان کیا کہ میں نے یعقوب بن ابراہیم الدورقی کے کہتے سنا: عبد الرحمان، یعنی ابن مہدی نے کہا: کوئی بھی ابو اسحاق کی حدیث میں شعبہ سے صحیح نہیں ہے۔

صفحہ ۱۳۱

(٤١٥ ہم سے عثمان نے بیان کیا، کہا: میں نے یحییٰ سے شاذان کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٤١٦ میں نے کہا: یہ آپ کو پسند ہے، یا شبابہ؟ تو کہا: شبابہ مجھے پسند ہے۔

(٤١٧ اور میں نے ان سے شمر بن عطیہ کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

(٤١٨ میں نے کہا: شُمیسہ، وہ والی؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

(٤١٩ اور میں نے ان سے شعیب بن طلحہ کے بارے میں سوال کیا کہ یہ کیسا ہے؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

کتاب کی اولین فہرست　　رواۃ کی تفصیلی فہرست

صفحہ ۱۳۲

٤٢٠) میں نے کہا: شریک بن عبد اللہ بن ابی نمر، اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

٤٢١) میں نے کہا: یحییٰ بن حمزہ بن بحوالہ شداد بن محمد، شداد بن محمد کون ہے؟ تو کہا: یہ اس کا شیخ ہے، ثقہ ہے۔

٤٢٢) اور میں نے ان سے شعیب بن حرب کے بارے میں سوال کیا کہ ان کا کیا حال ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٤٢٣) میں نے کہا: شعیب بن اسحاق، اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٤٢٤) میں نے کہا: شعبہ کوفی؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٤٢٥) اور میں نے یحییٰ سے سوال کیا، میں نے کہا: شعبہ آپ کو قتادہ کی حدیث میں پسند ہے یا ہشام؟ تو کہا: دونوں۔

عثمان نے کہا: ہشام کی حدیث قتادہ سے شعبہ کے مقابلے میں کثیر ہے۔

صفحہ ۱۳۳

٤٢٦) اور میں نے یحییٰ کو کہتے سنا: شعیب بن ابی حمزہ، سلطان کے لیے زہری سے املاء کرتا تھا، وہ کاتب تھا۔

٤٢٧) میں نے کہا: ابو عمار جس سے اوزاعی نے روایت کی ہے، اس کا کیا حال ہے؟ کہا: شداد، اس میں کوئی حرج نہیں۔

ص

ہم سے عثمان نے بیان کیا، کہا:

٤٢٨) میں نے یحییٰ سے صدقہ بن عبداللہ السمین کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ضعیف ہے۔

٤٢٩) اور میں نے ان سے صدقہ بن خالد کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٤٣٠) اور میں نے ان سے صالح بن جبیر کے بارے میں سوال کیا، یہ کیسا ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

صفحہ ۱۳۴

٤٣١) اور میں نے ان سے صلت بن بہرام کے بارے میں سوال کیا، یہ کیسا ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٤٣٢) میں نے کہا: صلت بن دینار: تو کہا: کوئی شے نہیں۔

٤٣٣) میں نے کہا صعق بن حزن، یہ کیسا ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٤٣٤) میں نے ان سے کہا: صالح بن حیان کا کیا حال ہے؟ تو کہا: ضعیف ہے۔

٤٣٥) اور میں نے ان سے صالح مولیٰ التوامہ کے بارے میں سوال کیا کہ اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٤٣٦) میں نے کہا: صالح بن مہران مولیٰ عمرو بن حریث؟ تو کہا: ضعیف ہے۔

صفحہ ۱۳۵

٤٣٧) اور میں نے ان سے صالح بن حسان کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

٤٣٨) میں نے کہا: صباح، ابو سہل الواسطی، کیا آپ اسے جانتے ہیں؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

ض

ہم سے عثمان نے بیان کیا، کہا:

٤٣٩) میں نے یحییٰ بن معین سے ضمضم بن جوس کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٤٤٠) اور میں نے ان سے ضمرہ بن حبیب کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٤٤١) اور میں نے ان سے ضمرہ بن ربیعہ کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٤٤٢) میں نے کہا: ضحاک بن عثمان، اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

صفحہ ١٣٦

٤٤٣) اور میں نے ان سے ضمضم بن زرعہ کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٤٤٤) میں نے کہا: ابو عاصم، یعنی النبیل؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

ط

ہم سے عثمان نے بیان کیا، کہا:

٤٤٥) میں نے یحیٰی سے طعمہ بن عمرو کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٤٤٦) اور میں نے ان سے طلحہ بن یحیٰی کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٤٤٧) اور میں نے ان سے طلحہ بن جبر بن کیف کے بارے میں سوال کیا، یہ کیسا ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

صفحہ ۱۳۷

ع

ہم سے عثمان نے بیان کیا، کہا:

٤٤٨) میں نے یحییٰ سے ابو عامر العقدی کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٤٤٩) اور میں نے ان سے عمرو بن دینار، قہرمان آلِ زُبیر کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

٤٥٠) اور میں نے ان سے عبد الرحمان بن الغسیل کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: صویلح ہے۔

٤٥١) اور میں نے ان سے عاصم بن عبید اللہ کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ضعیف ہے۔

٤٥٢) اور میں نے ان سے عبد اللہ بن مبشر کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

صفحہ ۱۳۸

٤٥٣) میں نے کہا: یہ زید ابی عتاب سے روایت کرتا ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٤٥٤) میں نے کہا: اور علاء بن صالح؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

٤٥٥) میں نے کہا: عبد الجبار بن وائل، یہ کیسا ہے؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

٤٥٦) اور میں نے ان سے عمرو بن یحییٰ، یعنی المازنی کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: صویلح ہے، قوی نہیں۔

٤٥٧) اور میں نے ان سے عبید اللہ بن عبد اللہ ابی المنیب العتکی کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

کتاب کی اولین فہرست   رواۃ کی تفصیلی فہرست

٤٥٨) میں نے کہا: عثمان بن حکیم؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٤٥٩) اور میں نے ان س ے عبد الرحمان بن العداء کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٤٦٠) میں نے کہا: عباس بن سہل؟ تو کہا: ساعدی، ثقہ ہے۔

صفحہ ۱۳۹

٤٦١) میں نے کہا: ابو عقیل، عبد اللہ بن عقیل الثقفی، یہ کیسا ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے، اس میں کوئی حرج نہیں۔

٤٦٢) میں نے کہا: معمر بن عبد اللہ بن یعلیٰ جس سے اسرائیل نے روایت کی، اس کا کیا حال ہے؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

٤٦٣) میں نے کہا: عثمان بن حکیم جو عبد الرحمان بن عبد العزیز سے روایت کرتا ہے، یہ کون ہے؟ تو کہا: مجہول شیخ ہے۔

٤٦٤) میں نے کہا: عبد اللہ بن حفص جو کہ اس سے روایت کرتا ہے؟ تو کہا: شیخ ہے میں اسے نہیں جانتا۔

٤٦٥) اور میں نے ان سے عمرو بن موسیٰ الانصاری کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

صفحہ ۱۴۰

٤٦٦) اور بحوالہ اپنے والد موسیٰ؟ تو کہا: ثقہ ہے اس میں کوئی حرج نہیں۔

٤٦٧) اور میں نے ان سے عبید اللہ بن الاخنس کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا ثقہ ہے۔

٤٦٨) اور میں نے ان سے ولید بن عبد اللہ کے بارے میں سوال کیا: تو کہا: ثقہ ہے۔

کتاب کی اولین فہرست　　　　رواۃ کی تفصیلی فہرست

٤٦٩) میں نے کہا: اور ابن ابی نجیح بحوالہ عبید اللہ بن عامر (صفحہ ۱۴۱) بحوالہ عبد اللہ بن عمرو، عبید اللہ میں سے ؟ تو کہا وہ ثقہ ہے۔

٤٧٠) میں نے کہا: عمرو بن دینار بحوالہ ابو عباس، ابو عباس میں سے ؟ تو کہا: وہ مشہور ہے۔

میں نے کہا یہ وہ ہے جس سے حبیب بن ابی ثابت نے روایت کی ہے ؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٤٧١) اور میں نے ان سے عبد الواحد بن قیس کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٤٧٢) اور میں نے ان سے علی بن زید بن جدعان کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: یہ کوئی خاص قوی نہیں ہے۔

٤٧٣) اور میں نے ان سے عبد اللہ بن عبد الرحمان بن یعلیٰ الطائفی کے بارے میں سوال کیا: تو کہا: صویلح ہے۔

٤٧٤) اور میں نے ان سے افریقی، یعنی عبد الرحمان کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ضعیف ہے۔

صفحہ ۱۴۲

٤٧٥) اور میں نے ان سے عمران بن عبد اللہ کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ضعیف ہے۔

٤٧٦) اور میں نے ان سے عبد اللہ بن المومل کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ضعیف ہے۔

٤٧٧) میں نے کہا: عبد اللہ بن یزید بحوالہ عبد اللہ بن عمرو؟ تو کہا: ثقہ ہے۔ ابو سعید نے کہا: وہ ابو عبد الرحمان الحبلی ہے۔

٤٧٨) میں نے کہا: عمر بن حزمہ جو کہ سالم سے روایت کرتا ہے، اس کا کیا حال ہے ؟ تو کہا ضعیف ہے۔

٤٧٩) میں نے کہا: علاء بن عبد الکریم ؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

صفحہ ۱۴۳

٤٨٠) اور میں نے ان سے عبداللہ بن سعید بن ابی ہند کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٤٨١) اور میں نے ان سے عبدالرحمان بن عبداللہ الغافقی کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

٤٨٢) اور میں نے ان سے عبداللہ بن ابی لبید کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٤٨٣) اور میں نے ان سے ابو حفص الابارک ے بارے میں سوال کیا کہ وہ کیسا ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٤٨٤) اور میں نے ان سے عبادہ بن مسلم الفزاری کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٤٨٥) میں نے کہا: عبداللہ بن ابی سلیمان آپ کو پسند ہے یا ابن جریج؟ تو کہا: دونوں ثقہ ہیں۔

صفحہ ۱۴۴

٤٨٦) میں نے کہا: عبداللہ بن نعمان بحوالہ قیس بن طلق؟ تو کہا: یمامہ کے شیخ ہیں، ثقہ ہیں۔

٤٨٧) میں نے کہا: عبداللہ بن بدر؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٤٨٨) میں نے کہا: عجیبہ بن عبدالحمید؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٤٨٩) میں نے کہا: ایوب بن عتبہ آپ کو پسند ہے یا عکرمہ بن عمار؟ تو کہا عکرمہ مجھے پسند ہے۔ ایوب ضعیف ہے۔

صفحہ ۱۴۵

٤٩٠) اور میں نے ان سے علی بن یحییٰ بن خلاد کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٤٩١) میں نے ان سے عمرو بن میمون الجزری کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٤٩٢) می نے کہا: عبدالکریم آپ کو پسند ہے یا خصیف؟ تو کہا: عبدالکریم مجھے پسند ہے، اور خُصیف، اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

کتاب کی اولین فہرست　　　　رواۃ کی تفصیلی فہرست

٤٩٣) میں نے کہا: عبید اللہ، یعنی ابن عمرو الرقی؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٤٩٤) میں نے ان سے عباد بن کثیر الرملی کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٤٩٥) میں نے کہا: عباد بن عباد؟ تو کہا عباد الخواص وہ ہے جو رملہ میں بس گیا تھا، ثقہ ہے۔

صفحہ ۱۴۶

٤٩٦) اور عباد بن کثیر جو کہ مکہ میں تھا، حدیث میں کوئی شے نہیں ہے، اور وہ نیک شخص تھا۔

٤٩٧) اور عباد بن عباد المہلبی ثقہ ہے۔

٤٩٨) میں نے ان سے عبد الرحمان بن ثابت بن ثوبان کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ضعیف ہے، اور اس کا والد ثقہ ہے۔

٤٩٩) اور میں نے ان سے عطاء الخراسانی کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٥٠٠) اور میں نے ان سے علی بن المبارک کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٥٠١) اور میں نے ان سے عمارہ بن زاذان کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٥٠٢) اور میں نے ان سے عزرہ بن ثابت کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

صفحہ ۱۴۷

٥٠٣) میں نے کہا: علی بن علی الرفاعی؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٥٠٤) اور میں نے ان سے عبد العزیز بن قریر کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٥٠٥) اور میں نے ان سے عون بن موسیٰ کے بار بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

صفحہ ۱۴۸

٥٠٦) اور میں نے ان سے عبد الواحد بن زید کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

کتاب کی اولین فہرست   رواۃ کی تفصیلی فہرست

۵۰۷) اور میں نے ان سے عمر بن الولید الشنی کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۵۰۸) اور میں نے ان سے عوام بن حوشب کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

صفحہ ۱۴۹

۵۰۹) اور میں نے ان سے عکرمہ بن ابراہیم الازدی کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

۵۱۰) میں نے کہا: عبیدہ بن رائطہ؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

۵۱۱) میں نے کہا: عاصم بن محمد، اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۵۱۲) میں نے کہا: عبید اللہ بن ایاد بن لقیط؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۵۱۳) میں نے کہا: علقمہ آپ کو عبد اللہ کی حدیث میں زیادہ پسند ہے یا بعیدہ؟ تو کہا: میں کسی کو بہتر نہیں کہتا۔

صفحہ ۱۵۰

۵۱۴) ابو سعید نے کہا: دونوں ثقہ ہیں، اور علقمہ عبد اللہ کی حدیث میں عالم ہے۔

۵۱۵) میں نے کہا: ابو عبیدہ بحوالہ عبد اللہ؟ تو کہا: ثقہ ہے، اور اس نے عبد اللہ سے سماع نہیں کیا۔

۵۱۶) میں نے کہا: عاصم بن ضمرہ؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۵۱۷) میں نے کہا: عبدِ خیر؟ تو کہا ثقہ ہے۔

۵۱۸) میں نے ان سے کہا: عاصم آپ کو زیادہ پسند ہے یا حارثہ، یعنی ابن مضرب؟ تو کہا: دونوں، اور میں کسی کو بہتر نہیں کہتا۔

ابو سعید نے کہا: حارثہ بہتر ہے۔

کتاب کی اولین فہرست　　　　رواۃ کی تفصیلی فہرست

٥١٩) اور میں نے ان سے عبد الوہاب بن عطاء الخفاف کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

صفحہ ۱۵۱

٥٢٠) اور میں نے ان سے عمرو بن ثابت کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: کوفی، کوئی شے نہیں۔

٥٢١) میں نے ان سے کہا؟ نافع آپ کو ابن عمر کی حدیث میں پسند ہے یا سالم؟ تو کہا: میں کسی کو فضیلت نہیں دیتا۔

٥٢٢) میں نے کہا: نافع یا عبد اللہ بن دینار؟ تو کہا: ثقہ ہیں، اور میں کسی کو فضیلت نہیں دیتا۔

٥٢٣) میں نے یحیٰی سے کہا: عبد اللہ العمری، اس کا نافع کی حدیث میں کیا حال ہے؟ تو کہا: صالح ہے۔

٥٢٤) میں نے کہا: لیث، یعنی ابن سعد، اس کی حدیث نافع سے کیسی ہے؟ تو کہا: صالح ثقہ ہے۔

صفحہ ۱۵۲

٥٢٥) مالک آپ کو نافع کی حدیث میں پسند ہے یا عبید اللہ؟ تو کہا: دونوں، میں کسی کو فضیلت نہیں دیتا۔

٥٢٦) اور میں نے ان سے عمارہ بن ابی حفصہ کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٥٢٧) میں نے ان سے کہا: عبد الرحمان بن زید بن اسلم، اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: ضعیف ہے۔

٥٢٨) میں نے کہا: عبد اللہ بن زید؟ تو کہا: ضعیف ہے۔

٥٢٩) میں نے کہا: عبد الرحمان بن ابی الزناد؟ تو کہا: ضعیف ہے۔

٥٣٠) میں نے کہا: اسامہ بن زید الصغیر، یعنی ابن اسلم؟ تو کہا: ضعیف ہے۔

صفحہ ۱۵۳

٥٣١) میں نے کہا: ابو علقمہ الفروی کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

کتاب کی اولین فہرست　　　　رواۃ کی تفصیلی فہرست

٥٣٢) میں نے کہا: عبد اللہ بن نافع الصائغ؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٥٣٣) میں نے کہا: ابن لہیعہ کی ابو زبیر بحوالہ جابر روایت کیسی ہے؟ تو کہا: ابن لہیعہ ضعیف الحدیث ہے۔

٥٣٤) میں نے کہا: عبد اللہ بن العلاء بن زبر؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٥٣٥) ہم سے عثمان ے بیان کیا، کہا: میں نے دحیم سے عبد اللہ بن العلاء بن زبر کے بارے میں سوال کیا ت؟ تو کہا: اس کی شدید توثیق کی گئی ہے۔

٥٣٦) میں نے یحییٰ بن معین سے کہا: عپفیر بن معدان؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

صفحہ ۱۵۴

٥٣٧) میں نے کہا: عثمان بن کثیر بن دینار؟ یہ کیسا ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٥٣٨) میں نے کہا: عطاء بن مسلم، یہ کیسا ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٥٣٩) میں نے کہا: عتاب بن بشیر؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

ابو سعید نے کہا: یہ اہل حران میں سے ہے۔

٥٤٠) ہم سے عثمان نے بیان کیا، کہا: میں نے علی بن المدینی کو کہتے سنا: عتاب بن بشیر کی حدیث کو ضعیف کہا گیا ہے۔

٥٤١) میں نے یحییٰ سے سہمی، یعنی عبد اللہ بن بکر کے بارے میں پوچھا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

صفحہ ۱۵۵

٥٤٢) میں نے کہا: عبیدہ بن حمید؟ کہا: اس مسکین میں کوئی حرج نہیں، اس کو کوئی بخت نہیں۔

صفحہ ۱۵۶

٥٤٣) میں نے ان سے یعلیٰ اور محمد، عبید الطنافسی کے بیٹوں کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: دونوں ثقہ ہیں۔

٥٤٤) میں نے کہا: عمر، یعنی ابن عبید؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

میں نے کہا: یہ ان دونوں کے علاوہ ہے؟ تو کہا: ہاں۔

٥٤٥) اور میں نے ان سے ابو خالد الاحمر کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

٥٤٦) میں نے کہا: ابو خالد آپ کو پسند ہے یا علی بن مسہر؟ تو کہا: علی بن مسہر مجھے پسند ہے۔

٥٤٧) میں نے کہا: اسحاق الازرق؟ تو کہا کہا: ثقہ ہے۔

٥٤٨) میں نے کہا: اسحاق آپ کو پسند ہے یا ابن مسہر؟ تو کہا: ابن مسہر مجھے پسند ہے۔

صفحہ ١٥٧

٥٤٩) میں نے کہا: ابن مسہر آپ کو پسند ہے یا یحیٰی بن زکریا؟ تو کہا: دونوں ثقہ ہیں۔

٥٥٠) اور میں نے ان سے عبد السلام بن حرب کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: وہ صدوق ہے۔

٥٥١) اور میں نے ان سے محمد بن فضیل کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٥٥٢) میں نے کہا: عبد السلام آپ کو پسند ہے یا محمد بن فضیل؟ تو کہا: محمد بن فضیل مجھے پسند ہے۔

٥٥٣) اور میں نے ان سے عمرو بن طلحہ کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: یہ قناد ہے، صدوق ہے۔

صفحہ ١٥٨

٥٥٤) میں نے کہا: عبید اللہ بن الولید الوصافی؟ تو کہا: یہ کوئی شے نہیں۔

٥٥٥) میں نے یحیٰی بن معین کو کہتے سنا: عبد اللہ بن محمد، ثقہ نہیں ہے۔

٥٥٦) میں نے کہا: ابو سعید المؤدب، یعنی مولیٰ بنی ہاشم؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٥٥٧) میں نے کہا: اور ابو اسماعیل المؤدب، اس کا کیا حال ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٥٥٨) اور میں نے ان سے عثمان ابو یقظان کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

صفحہ ١٥٩

٥٥٩) میں نے کہا: عبد الرحمان بن ابی زیاد، جس سے اعمش نے روایت کی ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٥٦٠) می نے کہا: لیث بن ابی سلیم کا کیا حال ہے؟ تو کہا: ضعیف ہے۔

٥٦١) میں نے کہا: اس سے عمیر بن ابی عمیر روایت کرتا ہے؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

٥٦٢) اور میں نے ان سے عبد الکریم بن سلیط کے بارے میں سوال کیا کہ یہ کون ہے؟ تو کہا: اس سے حسن بن صالح کے علاوہ کسی اور نے روایت نہیں کی۔

٥٦٣) اور میں نے ان سے عمار بن رزیق کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

صفحہ ١٦٠

٥٦٤) اور میں نے ان سے عبد اللہ بن بشر کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

عثمان نے کہا: یہ وہ ہے جس سے عبد السلام بن حرب نے روایت کی، یہ زہری سے روایت کرتا ہے، کچھ خاص نہیں۔

٥٦٥) اور میں نے ان سے عبد اللہ بن عیسیٰ کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٥٦٦) اور میں نے ان سے عبد الرحمان بن ابی لیلیٰ کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٥٦٧) اور میں نے ان سے عبد اللہ بن یسار کے بارے میں سوال کیا جس سے منصور نے اس کے حوالے سے بحوالہ حذیفہ حدیث "لا تقولو مشاء اللہ وشاء فلاں" روایت کی ہے، کیا اس نے حذیفہ سے ملاقات کی ہے؟ تو کہا: مجھے اُس کا علم نہیں ہے۔

کتاب کی اولین فہرست　　　　رواۃ کی تفصیلی فہرست

٥٦٨) میں نے اُنہیں کہتے ہوئے سنا: عمرو بن خالد وہ ہے جس سے ابو (**صفحہ ١٦١**) حفص الابار نے روایت کی ہے، یہ کوفی شیخ کذاب ہے، یہ زید بن علی بن جدعان اور اپنے آباء سے بحوالہ علیؓ روایت کرتا ہے۔

٥٦٩) اور میں نے انہیں کہتے ہوئے سنا: عبد العزیز بن ابان القرشی، ثقہ نہیں۔ میں نے کہا: وہ کیسے ضعیف ہو گیا؟ تو کہا: لوگوں کی بنائی ہوئی احادیث سنتا اور انہیں بیان کر دیتا تھا۔

٥٧٠) میں نے کہا: عبد اللہ بن الولید العدنی؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا، میں نے اس کے حوالے سے کوئی حدیث نہیں لکھی۔

٥٧١) اور میں نے انہیں یہ کہتے سنا: عبد اللہ بن عصم، وہ ابو علوان ہے، اور کچھ کہتے ہیں: ابن عصمہ ہے۔

٥٧٢) اور میں نے ان سے عاصم الاحول کے بارے میں سوال کیا، اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

صفحہ ١٦٢

٥٧٣) میں نے کہا: عامر الاحول؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

٥٧٤) میں نے ان سے کہا: عبد اللہ بن القاسم، جس سے ابن شوذب نے روایت کی ہے، یہ کیسا ہے؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

٥٧٥) میں نے کہا: علاء ابو محمد النہدی؟ تو کہا: علاء ثقہ مشہور ہے۔

٥٧٦) میں نے کہا: عمیر بن اسحاق، اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٥٧٧) اور میں نے ان سے عبد الحمید بن الحسن الہلالی کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

صفحہ ١٦٣

کتاب کی اولین فہرست

رواۃ کی تفصیلی فہرست

۵۷۸) اور میں نے ان سے عدی بن الفضل کے بارے میں سوال کیا، اس کی حدیث کیسہ ے؟ تو کہا: ثقہ نہیں۔

۵۷۹) میں نے کہا: یہ ابو جعفر المدنی سے روایت کرتا ہے، یہ ابو جعفر المدنی کون ہے؟ تو کہا: میرے رائے میں یہ الخطمی ہے۔

۵۸۰) اور میں نے ان سے عکرمہ بن خالد کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۵۸۱) اور میں نے کہا: اس کی حدیث صحیح ہے یا عکرمہ مولیٰ ابن عباس کی؟ تو کہا: دونوں ثقہ ہیں۔

۵۸۲) میں نے کہا: عبد الرحمان بن سعد المدنی وہ جس سے ابن وہب نے روایت کی، اس کا کیا حال ہے؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

صفحہ ۱۶۴

۵۸۳) میں نے کہا: عبد الرحمان بن عبد اللہ بن الاصم، یہ کیسا ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۵۸۴) میں نے کہا: علاء بن ابی العباس؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۵۸۵) میں نے کہا: عمارہ بن غزیہ، یہ کیسا ہے؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

۵۸۶) اور میں نے ان سے عبد الرحمان بن الحارث بن ابی ربیعہ کے بارے میں سوال کیا کہ یہ کیسا ہے؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

۵۸۷) میں نے کہا: عبد الحکیم بن ابی فروہ؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۵۸۸) اور میں نے ان سے عبد اللہ بن جعفر بن المسور کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

صفحہ ۱۶۵

۵۸۹) میں نے کہا: عبد اللہ بن الحارث بن فضیل الخطمی؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

کتاب کی اولین فہرست　　　　رواۃ کی تفصیلی فہرست

٥٩٠) میں نے کہا: اور اس کا والد؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٥٩١) میں نے کہا: عبد اللہ بن عبد الرحمان الجمحی، اس کی حدیث ابن شہاب سے کیسی ہے؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

٥٩٢) میں نے کہا: عاصم بن سوید الانصاری؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

٥٩٣) میں نے کہا: عبد اللہ بن سلیمان وہ جو معاذ بن عبید اللہ بن خبیب سے روایت کرتا ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

صفحہ ١٦٦

٥٩٤) اور میں نے ان سے عبد الواحد بن حمزہ کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

٥٩٥) میں نے کہا: عبد اللہ بن سعید المقبری؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

٥٩٦) میں نے کہا: عقبہ بن بشیر؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

٥٩٧) عمر بن عثمان جو اپنے والد کے حوالے سے ابن شہاب سے روایت کرتا ہے، اس کا کیا حال ہے؟ تو کہا: میں نہیں جانتا۔

٥٩٨) میں نے کہا: عبد اللہ البنانی کون ہے؟ جس نے معن کی راویت کی ہے؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

صفحہ ١٦٧

٥٩٩) میں نے کہا: عنبسہ بن مہران بحوالہ زہری، کون سا عنبسہ ہے جس سے یحییٰ بن المتوکل نے روایت کی ہے؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

٦٠٠) میں نے کہا: عبد الرحمان بن آدم، یہ کیسا ہے؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

صفحہ ۱۶۸

٦٠١) میں نے کہا: عبد اللہ بن عبد الرحمان الطائفی، اس کا کیا حال ہے؟ تو کہا: ضعیف ہے۔

٦٠٢) میں نے کہا: عائذ بن بشیر، اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: ضعیف ہے۔

٦٠٣) اور میں نے ان سے عبد الرحمان بن معاویہ جو کہ (**صفحہ ۱۶۹**) ابن ابی ذباب ہے کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: وہ ابو الحویرث ہے، ثقہ ہے۔

٦٠٤) میں نے یحییٰ سے کہا: کریب آپ کو ابن عباس کی حدیث میں پسند ہے یا عکرمہ؟ تو کہا: دونوں ثقہ ہیں۔

٦٠٥) میں نے کہا: عبایہ بن رفاعہ کا کیا حال ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٦٠٦) میں نے کہا: عبد اللہ بن محمد بن عمار بن سعد، اور عمار اور عمر، حفص بن عمر بن سعد کے بیٹے ہیں، جو اپنے آباء کے حوالے سے اپنے اجداد کی روایت کرتے ہیں، ان کا کیا حال ہے؟ تو کہا: کوئی شے نہیں ہی۔

٦٠٧) میں نے کہا: ابن ابی ثابت، عبد العزیز بن عمران جو عبد الرحمان بن عوف کی اولاد میں سے ہے، اس کا کیا حال ہے؟ تو کہا: ثقہ نہیں ہے، صاحب شعر تھا۔

صفحہ ۱۷۰

٦٠٨) میں نے کہا: عبد اللہ بن عثمان بن سعد بن اسحاق جو ابی اسید کی "غلول" والی حدیث روایت کرتا ہے، یہ کیسا ہے؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

٦٠٩) میں نے کہا: عثمان بن عمر بن عثمان بن سلیمان بن ابی حثمہ کا کیا حال ہے؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

٦١٠) میں نے کہا: عبدالحمید بن جعفر کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٦١١) میں نے کہا: عاصم بن عمر بن قتادہ؟ تو کہا: صدوق ہے۔

صفحہ ۱۷۱

٦١٢) اور میں نے ان سے عبداللہ بن محمد الفروی کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: صدوق ہے۔

٦١٣) میں نے کہا: معاویہ بن اسحاق، اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٦١٤) اور میں نے ان سے عثمان بن واقد العمری کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا اس میں کوئی حرج نہیں۔

٦١٥) میں نے کہا: اس کا والد۔ کہا: ثقہ ہے۔

٦١٦) اور میں نے ان سے عطاف بن خالد کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٦١٧) میں نے کہا: یہ اپنی والدہ سے روایت کرتا ہے، اُس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٦١٨) اور میں نے ان سے یحییٰ بن زبان کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

صفحہ ۱۷۲

٦١٩) میں نے کہا: عبدالاعلیٰ الزہری بحوالہ زیاد بن علاقہ، کیا آپ اسے جانتے ہیں؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

صفحہ ۱۷۳

٦٢٠) میں نے کہا: اور اسماعیل بن سمیع؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٦٢١) میں نے کہا: یہ علی بن کثیر سے روایت کرتا ہے، یہ علی کون ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٦٢٢) میں نے کہا: علی بن عروہ جو محمد بن المنکدر سے روایت کرتا ہے، اس علی کا کیا حال ہے؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

٦٢٣) اور میں نے ان سے علاء بن عبد الرحمان بحوالہ ان کے والد سوال کیا، کہ ان دونوں کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

صفحہ ١٧٤

٦٢٤) میں نے کہا: وہ آپ کو پسند ہے یا سعید المقبری؟ تو کہا: سعید اس سے ثقہ ہے اور علاء ضعیف ہے۔

٦٢٥) میں نے کہا: عیاش بن عباس؟ تو کہا ثقہ ہے۔

٦٢٦) میں نے کہا: عبید اللہ بن زحر، اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: اس کی تمام حدیث میرے نزدیک ضعیف ہے۔ میں نے کہا: یہ علی بن یزید وغیرہ سے روایت کرتا ہے، تو کہا: ہاں۔

٦٢٧) میں نے کہا: عثمان بن ابی العاتکہ؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

٦٢٨) ابو سعید نے کہا: میں نے دحیم کو عثمان بن ابی العاتکہ کو صدق سے منسوب کرتے سنا اور انہوں نے اس کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا: اہل دمشق کا عالم تھا۔

صفحہ ١٧٥

٦٢٩) میں نے یحییٰ سے کہا: دراوردی کا کیا حال ہے؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

٦٣٠) میں نے یحییٰ سے کہا: عبد اللہ بن وہب، یہ آپ کے نزدیک کیسا ہے؟ تو کہا: مجھے امید ہے یہ صدوق ہی ہو گا۔

٦٣١) میں نے ان سے عبد اللہ بن الدیلمی کے بارے می ں سوال کیا کہ اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

کتاب کی اولین فہرست   رواۃ کی تفصیلی فہرست

٦٣٢) میں نے کہا: عروہ بن رویم؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٦٣٣) اور میں نے ان سے علی بن عبد اللہ بن عبد الرحمان بن عثمان بن وثاب کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: مدنیوں کے شیخ ہیں، ان میں کوئی حرج نہیں۔

صفحہ ١٧٦

٦٣٤) اور میں نے ان سے عیسیٰ بن المغیرہ الحزامی کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

٦٣٥) اور میں نے ان سے علی بن ثابت الجزری کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٦٣٦) میں نے کہا: محمد بن بشر اپنے شیخ سے روایت کرتا ہے جسے عبد اللہ بن عبد اللہ کہا جاتا ہے، اس کا کیا حال ہے؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

٦٣٧) اور میں نے ان سے عبد الحکیم بن منصور کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

صفحہ ١٧٧

٦٣٨) اور میں نے ان سے عبیدہ بن ابراہیم کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا عبیدہ کی حدیث کوئی شے نہیں۔

٦٣٩) اور میں نے ان سے علی بن غراب کے بارے میں سوال کیا، یہ کیسا ہے؟ تو کہا: وہ مسکین صدوق ہے۔

عثمان نے کہا: علی بن غراب، قوی نہیں۔

٦٤٠) میں نے یحیٰی سے کہا: عمر بن یعلیٰ؟ اس کا کیا حال ہے؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

٦٤١) میں نے کہا: عائذ بن حبیب؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٦٤٢) میں نے کہا: علی بن حفص، اس سے خلف المخرمی نے حدیث لی ہے؟ تو کہا: مدائنی، اس میں کوئی حرج نہیں۔

صفحہ ۱۷۸

٦٤٣) میں نے کہا: عمرو بن عاصم الکلابی؟ تو کہا: میری رائے میں یہ صدوق ہے۔

٦٤٤) میں نے کہا: عبید اللہ بن عبد المجید الحنفی، ابو بکر کا بھائی، اس کا کیا حال ہے؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

صفحہ ۱۷۹

٦٤٥) میں نے کہا: کہتے ہیں ہم سے ابو الجمل نے حدیث بیان کی؟ تو کہا: یہ یمامی شیخ ہے، ضعیف ہے۔

٦٤٦) میں نے کہا: عبد الجبار بن وہب الکوفی، کیا آپ اسے جانتے ہیں، جو عبد اللہ بن عبد الرحمان الانصاری سے روایت کرتا ہے؟ تو کہا: میں انہیں نہیں جانتا۔

٦٤٧) میں نے کہا: عبد السلام جو حماد بن ابی سلیمان سے روایت کرتا ہے، اس کا کیا حال ہے؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

صفحہ ۱۸۰

عثمان نے کہا: یہ عبد السلام بن حرب کے علاوہ ہے۔

٦٤٨) میں نے کہا: عبد الخالق؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

صفحہ ۱۸۱

۶۴۹) میں نے کہا: عبد اللہ بن سلم جو ابن عون سے روایت کرتا ہے، اس کا کیا حال ہے؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

۶۵۰) عثمان نے کہا: میں نے قواریری کو کہتے سنا: عبد اللہ بن سلم وہ تھا جس کے پاس اصحابِ زہری اور ابن عون کے حوالے سے کتاب تھے، یہ قلیل الروایت تھا اور حدیث بیان نہیں کرتا تھا۔

۶۵۱) میں نے یحییٰ کو کہتے سنا: عبید بن یعیش صدوق ہے۔

۶۵۲) میں نے یحییٰ سے عبد اللہ بن رجاء البصری کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: شیخ صدوق تھا، اس میں کوئی حرج نہیں۔

صفحہ ۱۸۲

۶۵۳) میں نے کہا: عبد اللہ بن داود الخریبی؟ تو کہا: ثقہ مامون ہے۔

۶۵۴) میں نے کہا: ابو عاصم، یعنی النبیل؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۶۵۵) میں نے کہا: ان دونوں میں سے آپ کو کون پسند ہے؟ تو کہا: دونوں ثقہ ہیں۔

عثمان نے کہا: الخریبی ان میں سے اعلیٰ ہے۔

۶۵۶) میں نے کہا: عبد الوہاب بن مجاہد؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

عثمان نے کہا: عبد الوہاب، اہل مکہ میں سے تھا۔

۶۵۷) میں نے یحییٰ سے کہا: علباء بن احمر جس سے داود بن ابی الفرات نے روایت کی ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

صفحہ ۱۸۳

٦٥٨) عبد الاعلیٰ آپ کے نزدیک سعید کی حدیث میں ثبت ہے یا غُندر؟ تو کہا: سب ثقہ ہیں۔

٦٥٩) میں نے کہا: معاذ آپ کے نزدیک شعبہ کی حدیث میں ثبت ہے یا غُندر؟ تو کہا: یہ بھی ثقہ ہے اور وہ بھی ثقہ ہے۔

٦٦٠) میں نے کہا: وہیب کا ایوب کی حدیث میں کیا حال ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٦٦١) وہ آپ کو پسند ہے یا ثقفی؟ تو کہا: یہ بھی ثقہ ہے اور وہ بھی ثقہ ہے۔

٦٦٢) میں نے کہا: عثمان بن عمر، اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

صفحہ ۱۸۴

٦٦٣) میں نے کہا: عطاء الکیخارانی، اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٦٦٤) میں نے کہا: عطاء بن المبارک، کیا آپ اسے جانتے ہیں؟ تو کہا: اس سے کون روایت کرتا ہے؟ میں نے کہا: شیوخ میں سے جیسے احمد بن بشیر، تو کہا: ہو، اور وہ احمد بن بشیر کے ذکر پر متعجب ہوئے، اور کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

عثمان نے کہا: احمد بن بشیر اہل کوفہ میں سے تھا، پھر بغداد آگیا، وہ متروک ہے۔

٦٦٥) میں نے یحییٰ سے کہا: عبد الرحمان بن بدیل بن میسرہ؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

صفحہ ۱۸۵

٦٦٦) میں نے کہا: عبد العزیز القسملی؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٦٦٧) میں نے کہا: یہ آپ کو پسند ہے یا ابو عوانہ؟ تو کہا: دونوں ثقہ ہیں۔

٦٦٨) میں نے کہا: عمران بن حدیر؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

کتاب کی اولین فہرست　　　　رواۃ کی تفصیلی فہرست

٦٦٩) میں نے کہا: عنبسہ بن عبد الرحمان؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

٦٧٠) میں نے کہا: عنبسہ بن سعید؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٦٧١) میں نے کہا: عیسیٰ الحناط؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

٦٧٢) میں نے کہا: مسعودی، اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

صفحہ ١٨٦

میں نے کہا: یہ آپ کو پسند ہے یا مسعر؟ تو کہا: یہ بھی ثقہ ہے اور وہ بھی ثقہ ہے۔

عثمان نے کہا: مسعر مسعودی کی نسبت متقن ہے، اور مسعودی ثقہ ہے۔

٦٧٣) میں نے یحییٰ سے کہا: عمر بن ذر؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٦٧٤) میں نے کہا: ابو الحمانی، عبد الحمید؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٦٧٥) میں نے کہا: عمار بن سیف؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٦٧٦) میں نے کہا: عبد المجید بن عبد العزیز، یہ کیسا ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٦٧٧) میں نے کہا: عثام بن علی؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

صفحہ ١٨٧

٦٧٨) میں نے کہا: عیسیٰ بن یونس آپ کو پسند ہے یا ابو معاویہ؟ تو کہا: یہ بھی ثقہ ہے اور وہ بھی ثقہ ہے۔

٦٧٩) میں نے ان سے کہا: عبثر، کیسا ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٦٨٠) میں نے ان سے عبد الحکم السدوسی کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

٦٨١) اور میں نے انہیں کہتے سنا: عبد الکریم بن ابی المخارق البصری، ابو امیہ، کوئی شے نہیں۔

٦٨٢) اور میں نے ان سے عبد الرحمان بن سلیمان کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

کتاب کی اولین فہرست　　　　رواۃ کی تفصیلی فہرست

۶۸۳) اور میں نے ان سے عبد المتعال بن طالب کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۶۸۴) میں نے یحییٰ سے کہا: ہم سے عبد المتعال نے بیان کیا بحوالہ ابن وہب (صفحہ ۱۸۸) بحوالہ عمرو بحوالہ اسمایل بن ابی خالد بحوالہ صلہ بحوالہ خباب، انہوں کہا: " قال النبی ﷺ الخیل ثلاثہ "۔

تو کہا: یہ حدیث کوئی شے نہیں۔

۶۸۵) اور یحییٰ نے کہا: حکم بن موسیٰ ثقہ ہے۔

۶۸۶) اور قواریری ثقہ ہے۔

۶۸۷) مین نے یحییٰ سے کہا: ابن نمیر آپ کو پسند ہے یا ابن ادریس؟ تو کہا: یہ ثقہ، وہ بھی ثقہ، اور ادریس اُوپر ہے۔

۶۸۸) اور میں نے ان سے ابن شوذب کے بارے میں سوال کیا۔ اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

صفحہ ۱۸۹

۶۸۹) اور میں نے ان سے عبیس بن میمون کے بارے میں سوال کیا، اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: ضعیف ہے۔

غ

ہم سے عثمان نے بیان کیا، کہا:

٦٩٠) میں نے یحییٰ بن معین سے سوال کیا، کہا: غالب القطان، کیا آپ جانتے ہیں یہ کون ہے؟ تو کہا: ضعیف ہے۔

صفحہ ١٩٠

٦٩١) میں نے کہا: غسان بن مضر؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٦٩٢) میں نے کہا: غاضرہ بن قرہد؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

ف

ہم سے عثمان نے بیان کیا، کہا:

٦٩٣) میں نے یحییٰ بن معین سے فرقد السبخی کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٦٩٤) اور میں نے انہیں کہتے سنا: ابو اویس ضعیف الحدیث ہے۔

٦٩٥) فلیح ضعیف ہے، اور کہا، میرے لیے یہ دونوں مقارب نہیں۔

صفحہ ۱۹۱

٦٩٦) میں نے یحییٰ سے کہا: فرج بن فضالہ ؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

٦٩٧) میں نے کہا: فضیل بن غزوان ؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٦٩٨) میں نے کہا: فضیل بن مرزوق ؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

عثمان نے کہا: فضیل بن مرزوق ضعیف ہے۔

ق

ہم سے عثمان نے بیان کیا، کہا:

٦٩٩) میں نے یحییٰ سے قدامہ بن وبرہ کے بارے میں سوال کیا، اس کا کیا حال ہے ؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٧٠٠) میں نے کہا: اور قاسم بن مخیمرہ؟ تو کہا ثقہ ہے، میری رائے میں کہا جاتا ہے کہ یہ کوفی ہے اور کسی اور جگہ کا ہے، میں یہ نہیں جانتا، کہا جاتا ہے کہ شام میں بس گیا تھا۔

صفحہ ۱۹۲

٧٠١) اور میں نے یحییٰ بن معین سے قاسم بن الفضل الحدانی کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٧٠٢) اور میں نے ان سے قزعہ بن سوید کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٧٠٣) ہم سے عثمان نے بیان کیا کہا: ہم سے یعقوب الدورقی نے بیان کیا، کہا: ہم سے عبد الرحمان بن مہدی نے بیان کیا، کہا: میں نے شعبہ کو کہتے سنا: میں قتادہ کے منہ کو دیکھتا رہتا تھا، جب وہ حدثنا کہتے تو میں لکھتا اور جب وہ حُدِث کہتے تو میں نہیں لکھتا تھا۔

٧٠٤) ہم سے بیان کیا، کہا: میں نے یحییٰ سے قراد ابی نوح کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

٧٠٥) میں نے کہا: قُرہ بن ابی الصہباء اس سے معتمر نے روایت کی ہے، کیسا ہے ؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

٧٠٦) اور میں نے ان سے قاسم بن عباس کے بارے مین سوال کیا، وہ جس سے ابن ابی ذئب نے روایت کی ہے ؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٧٠٧) میں نے کہا: قیس بن الربیع ؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

۷۰۸) میں نے یحییٰ کو کہتے سنا: قاسم المعمری، خبیث کذاب ہے۔

عثمان نے کہا: میں نے قاسم المعمری کو پایا ہے، یہ بغداد میں تھا اور ویسا نہیں ہے جیسا یحییٰ نے کہا۔

۷۰۹) میں نے کہا: قعقاع بن حکیم؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

صفحہ ۱۹۴

۷۱۰) اور میں نے ان سے قدامہ بن محمد بن قدامہ بن خشرم کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

۷۱۱) میں نے کہا: قدامہ بن کلثوم، کیا آپ اسے جانتے ہیں؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

۷۱۲) میں نے کہا: اس کے حوالے سے ابن الطباع نے حدیث بیان کی ہے، جو اس کے حوالے سے اس کے شیخ سے بحوالہ ابی مجلز بحوالہ معاویہ ہے، معاویہ نے کہا: " قال النبی ﷺ: لا یزال المسلمون یظفرون، مادام اللواء فی ربیعہ "۔

صفحہ ۱۹۵

تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔ میں نے کہا: اور کیا اس حدیث کو بھی نہیں؟ تو کہا: اور اس حدیث کو بھی نہیں۔

ک

ہم سے عثمان نے بیان کیا کہا:

٧١٣) میں نے یحییٰ سے کہا: کثیر بن عبد اللہ المزنی، یہ کیسا ہے؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

٧١٤) اور میں نے ان سے کوثر بن حکیم کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

٧١٥) اور میں نے ان سے کلثوم بن عمار کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

صفحہ ١٩٦

٧١٦) میں نے کہا: کلیب بن صبح؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٧١٧) اور میں نے یحییٰ سے سوال کیا، میں نے کہا: کنانہ بن جبلہ وہ جو خراسان کے اہل الحدیث میں سے تھا؟ تو کہا: وہ ایسا ویسا کذاب خبیث ہے۔

عثمان نے کہا: اور وہ اس بات کے قریب ہی تھا جیسا یحییٰ نے کہا۔ خبیث الحدیث تھا۔

٧١٨) کہا: اور میں نے ان سے کثیر بن شنظیر کے بارے میں سوال کیا، یہ کیسا ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

ل

ہم سے عثمان نے بیان کیا، کہا:

۷۱۹) مجھ سے یحییٰ نے کہا: لیث، یعنی ابن سعد، آپ کو پسند ہے یا یحییٰ بن ایوب؟ تو کہا: لیث مجھے پسند ہے اور یحییٰ ثقہ ہے۔

صفحہ ۱۹۷

۷۲۰) میں نے کہا: لیث بن ابی سلیم کا کیا حال ہے؟ تو کہا: ضعیف ہے۔

م

ہم سے عثمان نے بیان کیا، کہا:

۷۲۱) میں نے یحییٰ بن معین سے محمد بن مسلم الطائفی کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۷۲۲) میں نے کہا: ابو زبیر؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۷۲۳) اور میں نے ان سے محمد بن زید بن قنفذ کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۷۲۴) میں نے کہا: معبد بن خالد؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۷۲۵) میں نے کہا: ابو ظبیہ وہ جس سے محمد بن سعد الانصاری نے روایت کی ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

صفحہ ۱۹۸

۷۲۶) میں نے کہا: محمد بن مطرف، اس کا کیا حال ہے؟ تو کہا: ابو غسان، اس میں کوئی حرج نہیں۔

۷۲۷) اور میں نے ان سے محمد بن زیاد کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۷۲۸) میں نے کہا: الالہانی؟ تو کہا: دونوں ثقہ ہیں۔

۷۲۹) مین نے کہا: محمد بن ابی یعقوب وہ جس سے مہدی بن میمون نے روایت کی ہے، اس کا کیا حال ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

صفحہ ۱۹۹

۷۳۰) میں نے کہا: مطرح ابو مہلب؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

ابو سعید نے کہا: اسے مطرح بن یزید کہا گیا ہے۔

۷۳۱) میں نے کہا: مسلمہ بن زیاد؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٧٣٢) میں نے کہا: موسیٰ بن عبیدہ؟ تو کہا: ضعیف ہے۔

٧٣٣) میں نے کہا: معمر بن ابی حیبیہ؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٧٣٤) میں نے کہا: محمد بن اسحاق بحوالہ ابو سفیان، اس ابو سفیان کا کیا حال ہے؟ تو کہا: مشہور ثقہ ہے۔

٧٣٥) میں نے کہا: بحوالہ مسلم بن کثیر بحوالہ عمرو بن حریش الزبیدی؟ تو کہا: یہ مشہور حدیث ہے۔

صفحہ ٢٠١

٧٣٦) میں نے ان سے میمون بن استاد کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٧٣٧) میں نے کہا: محمد بن عبد الرحمان، مولیٰ آلِ طلحہ؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

صفحہ ٢٠٢

٧٣٨) میں نے کہا: محمد بن سوقہ؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٧٣٩) میں نے کہا: محمد بن عثیم، یہ کون ہے؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

٧٤٠) میں نے کہا: محمد بن عبد الرحمان البیلمانی؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

٧٤١) اور میں نے ان سے ملازم بن عمرو کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٧٤٢) میں نے کہا: محمد بن جابر الیمامی؟ اس کا کیا حال ہے؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

٧٤٣) مین نے کہا: معقل بن عبید اللہ؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

٧٤٤) میں نے کہا: معمر بن سلیمان؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

صفحہ ٢٠٣

٧٤٥) میں نے کہا: مروان بن معاویہ؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٧٤٦) اور میں نے ان سے محمد بن فضاء کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ضعیف ہے۔

کتاب کی اولین فہرست

رواۃ کی تفصیلی فہرست

عثمان نے کہا: محمد بن فضاء بصری۔

٧٤٧) اور میں نے ان سے یحییٰ بن مجاہد بن رومی کے بارے مین سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٧٤٨) اور میں نے یحییٰ سے سوال کیا، میں نے کہا: مسروق آپ کو عائشہؓ کی حدیث میں پسند ہے یا عروہ؟ تو کہا: میں کسی کو بہتر نہیں سمجھتا۔

٧٤٩) اور میں نے یحییٰ سے سوال کیا، میں نے کہا: محمد بن المنکدر آپ کو جابر کی حدیث میں پسند ہے یا ابو زبیر؟ تو کہا: دونوں ثقہ ہیں۔

٧٥٠) میں نے یحییٰ سے کہا: ہشام بن عروہ آپ اُس کے والد کی حدیث میں پسند ہے یا زُہری؟ تو کہا: دونوں اور میں کسی کو فضیلت نہیں دیتا۔

صفحہ ٢٠٤

٧٥١) میں نے کہا: موسیٰ بن عقبہ؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٧٥٢) میں نے کہا: معاویہ بن یحییٰ الصدفی؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

٧٥٣) میں نے کہا: مسلم الخیاط جس سے ابن ابی ذئب نے روایت کی ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٧٥٤) میں نے کہا: منکدر بن محمد بن المنکدر؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

٧٥٥) میں نے کہا: مشرح بن ہاعان؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

صفحہ ٢٠٥

عثمان نے کہا: مشرح ویسا نہیں ہے، وہ صدوق ہے۔

٧٥٦) میں نے کہا: مسلمہ بن علی؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

٧٥٧) مین نے کہا: مفضل بن فضالہ؟ اس کا کیا حال ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۷۵۸) میں نے ان سے کہا: مخلد بن یزید کا کیا حال ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۷۵۹) مین نے کہا: ابن حمیر، یعنی محمد بن حمیر الحمصی؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۷۶۰) اور میں نے ان سے مبشر بن اسماعیل کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۷۶۱) میں نے کہا: مسکین بن بکیر؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

۷۶۲) میں نے کہا: محمد بن بشر؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۷۶۳) اور میں نے ان سے مندل بن علی کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

صفحہ ۲۰۶

۷۶٤) میں نے کہا: مخلد بن یزید کا کیا حال ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۷۶۵) اور میں نے ان سے محمد بن طلحہ کے بارے مین سوال کیا؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

۷۶٦) اور میں نے ان سے مری بن قطری کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۷۶۷) اور میں نے ان سے مطر بن عکامس کے بارے میں سوال کیا، کیا انہوں نے نبی ﷺ سے ملاقات کی ہے؟ تو کہا: مجھے اس کا علم نہیں ہے، اور نہ اس سے اس ایک حدیث کے علاوہ کچھ روایت ہے۔

صفحہ ۲۰۷

۷۶۸) اور میں نے یحیی کو کہتے سنا: محمد بن عباد بن جعفر المخزومی جس سے ابن جریج نے روایت کی ہے، مشہور ثقہ ہے۔

۷۶۹) اور میں نے ان سے میمون الکردی کے بارے میں سوال کیا کہ اس کا کیا حال ہے؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

۷۷۰) میں نے کہا: مشاش؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

کتاب کی اولین فہرست　　　　رواۃ کی تفصیلی فہرست

(۷۷۱ اور میں نے ان سے محمد بن جحادہ کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

(۷۷۲ میں نے کہا: موسیٰ بن سالم جس سے ابن علیہ نے روایت کی ہے، اس کا کیا حال ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

صفحہ ۲۰۸

(۷۷۳ میں نے یحییٰ سے کہا: وہ یہ شیخ جس سے برسانی نے روایت کی ہے، اسے میمون، ابو محمد کہا جاتا ہے، کیا آپ اسے جانتے ہیں؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

(۷۷٤ اور میں نے ان سے مصعب بن ثابت کے بارے میں سوال کیا، میں نے کہا: اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: ضعیف ہے۔

(۷۷۵ میں نے کہا: نافع بن سلیمان کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: وہ ثقہ ہے۔

(۷۷٦ میں نے کہا: یہ محمد بن ابی صالح سے روایت کرتا ہے، اس کا کیا حال ہے؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

(۷۷۷ میں نے یحییٰ سے کہا: معاویہ بن معبد بن کعب؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

صفحہ ۲۰۹

(۷۷۸ میں نے کہا: معاذ بن عبد اللہ بجوالہ عبد اللہ بجوالہ ان کے والد، یہ سب کیسے ہیں؟ تو کہا: ثقہ ہیں۔

(۷۷۹ میں نے کہا: محمد بن عمار، جس سے معن نے روایت کی ہے؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

صفحہ ۲۱۰

(۷۸۰ میں نے کہا: محمد بن عمار بن سعد؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

(۷۸۱ اور میں نے ان سے محمد بن یزید بن رکانہ کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

کتاب کی اولین فہرست　　　　رواۃ کی تفصیلی فہرست

٧٨٢) میں نے کہا: محمد بن ابی عائشہ جو کہ ابو ہریرہؓ سے روایت کرتا ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٧٨٣) میں نے یحییٰ سے کہا: مالک بن عبیدہ الدیلی، کیا آپ اسے اس کے (**صفحہ ٢١١**) والد کے حوالے سے، بحوالہ اس کے دادا نبی ﷺ کی حدیث "لولا رجال خشع"، کو جانتے ہیں؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

صفحہ ٢١٢

٧٨٤) میں نے یحییٰ سے کہا: زکریا بن منظور بحوالہ محمد بن عقبہ؟ تو کہا: وہ ابراہیم بن عقبہ کا بھائی ہے، ثقہ ہے۔

٧٨٥) میں نے یحییٰ سے کہا: موسیٰ بن وردان، اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: قوی نہیں ہے۔

٧٨٦) میں نے کہا: معاویہ بن سلام؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٧٨٧) میں نے کہا: محمد بن مہاجر؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٧٨٨) میں نے کہا: مثنیٰ بن صباح؟ تو کہا: ضعیف ہے۔

صفحہ ٢١٣

٧٨٩) اور میں نے ان سے مدرک بن سعد الاشامی کے بارے مین سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٧٩٠) اور میں نے یحییٰ سے منخل بن حکیم کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

میں کہتا ہوں: اس سے ابن الجعد نے روایت کی ہے؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

٧٩١) اور میں نے ان سے محفوظ بن علقمہ کے بارے میں سوال کیا، اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٧٩٢) اور میں نے ان سے معافی بن عمران کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٧٩٣) میں نے کہا: محمد بن میسرہ، وہ جس سے ابو معاویہ نے روایت کی ہے؟ اس کا کیا حال ہے؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

صفحہ ٢١٤

٧٩٤) اور میں نے ان سے محمد بن الحسن بن ابی الحسن المخزومی، ابن زبالہ کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ نہیں ہے۔

٧٩٥) اور میں نے یحییٰ سے ابو سفیان کے بارے میں سوال کیا جو معمر سے روایت کرتا ہے؟ تو کہا: صدوق شخص ہے۔

٧٩٦) مین نے یحییٰ سے کہا: مسیب بن شریک؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

٧٩٧) میں نے کہا: محمد بن ربیعہ الکوفی، یہ کون ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٧٩٨) میں نے کہا: محمد بن الحجاج اللخمی الواسطی، یہ کیسا ہے؟ تو کہا: کذاب ہے۔

صفحہ ٢١٥

٧٩٩) میں نے کہا: مروان بن نہیک؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

٨٠٠) اور میں نے ان سے یزید الرشک کے بارے میں سوال کیا؟ اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٨٠١) میں نے کہا: معاذہ جو کہ اس سے روایت کرتی ہے، کیسی ہے؟ تو کہا: کوئی مجھ سے معاذہ جیسی کے بارے میں سوال کرتا ہے!؟ ثقہ ہے۔

٨٠٢) میں نے کہا: ازہر السمان؟ اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٨٠٣) میں نے کہا: معاذ بن معاذ؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

میں نے کہا: ان دونوں مین سے ابن عون کی حدیث میں ثبت کون ہے؟ تو کہا: دونوں ثقہ ہیں۔

٨٠٤) میں نے کہا: اور برسانی؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٨٠٥) میں نے کہا: محمد بن یزید الواسطی؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

صفحہ ٢١٦

٨٠٦) اور میں نے ان سے مجمع بن یعقوب کے بارے میں سوال کیا، اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

٨٠٧) میں نے کہا: مبارک بن حسان، اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٨٠٨) اور میں نے ان سے محمد بن علاثہ کے بارے میں سوال کیا، یہ کون ہے؟ کہا: ثقہ ہے۔

٨٠٩) میں نے کہا: محمد بن ثابت العبدی؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

٨١٠) میں نے کہا: محمد بن عبد الکریم البصری؟ تو کہا: الضال، اس میں کوئی حرج نہیں۔

صفحہ ٢١٧

عثمان نے کہا: الضال، اس کا لقب تھا، یہ غفلت والا شیخ تھا، اس کی عادتوں نے اسے خراب کر دیا، تو اسے "الضال" کہا گیا۔

٨١١) میں نے یحییٰ سے کہا: مجالد، اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: صالح ہے۔

٨١٢) اور میں نے ان سے مسافر الجصاص کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٨١٣) میں نے کہا: محمد بن عبد العزیز التیمی الکوفی، کیا آپ اسے جانتے ہیں، اس سے ابن یونس نے روایت کی ہے؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

صفحہ ٢١٨

کتاب کی اولین فہرست

رواۃ کی تفصیلی فہرست

٨١٤) عثمان نے کہا: محمد بن عبد العزیز ثقہ تھا، احمد بن یونس اس کا ذکر اچھے الفاظ میں فضیلت کے ساتھ کرتے، یہ کوفہ سے چلا گیا اور اس نے کہا: میں اس شہر میں نہیں رہوں گا جس میں اصحابِ نبی ﷺ کو برا بھلا کہا جاتا ہو۔

٨١٥) میں نے یحییٰ بن معین سے مرحوم العطار کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٨١٦) اور میں نے ان سے معلیٰ بن منصور کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٨١٧) اور میں نے ان سے منصور بن ابی مزاحم کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: اگر اللہ نے چاہا، تو صدوق ہے۔

٨١٨) اور میں نے ان سے محمد بن بکار کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: شیخ ہے، اس میں کوئی حرج نہیں۔

٨١٩) میں نے کہا: ابن ای فدیک؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

صفحہ ۲۱۹

٨٢٠) میں نے کہا: منہال بن خلیفہ؟ تو کہا: ضعیف ہے۔

ن

ہم سے عثمان نے بیان کیا، کہا:

٨٢١) میں نے یحییٰ بن معین سے نبیط بن شریط کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: وہ ابو سلمہ ہے، ثقہ ہے۔

٨٢٢) میں نے کہا: نضر بن عربی، اس کا کیا حال ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

عثمان نے کہا: نضر بن عربی، اس میں کوئی حرج نہیں، اور یہ کوئی خاص نہیں۔

٨٢٣) اور میں نے یحییٰ سے نوح بن قیس کے بارے میں سوال کیا: تو کہا: ثقہ ہے۔

٨٢٤) اور میں نے ان سے نہاس بن قہم کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ضعیف ہے۔

صفحہ ٢٢٠

٨٢٥) میں نے کہا: نافع بن عمر؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٨٢٦) اور میں نے ان سے نافع ابو ہرمز الجمال کے بارے میں سوال کیا، یہ کیسا ہے؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

٨٢٧) اور میں نے ان سے نضر بن شمیل کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٨٢٨) میں نے کہا: نضر بن منصور العنزی، کیا آپ اسے جانتے ہیں، اس سے ابن ابی معشر نے روایت کی ہے بحوالہ ابو الجنوب بحوالہ علیؓ، یہ کون ہے؟ (**صفحہ ٢٢١**) تو کہا: یہ سب "حمالۃ الحطب" ہیں۔

٨٢٩) اور میں نے ان سے ابو معشر المدینی کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: اس کا نام نجیح ہے، ضعیف ہے۔

کتاب کی اولین فہرست

رواۃ کی تفصیلی فہرست

۸۳۰) اور میں نے ان سے ابو مکین، نوح کے بارے مین سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۸۳۱) میں نے کہا: نافع بن سلیمان، اس کی حدیث کیسی ہے ؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۸۳۲) میں نے کہا: نصر بن علی الحدانی ؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۸۳۳) اور میں نے ان سے ابی طعمہ کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: نسیر ثقہ ہے۔

و

ہم سے عثمان نے بیان کیا، کہا:

٨٣٤) میں نے یحییٰ سے وہب بن جابر کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٨٣٥) اور میں نے ان سے ولید بن کثیر کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

صفحہ ٢٢٢

٨٣٦) اور میں نے ان سے واقد بن محمد بن زید کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٨٣٧) مین نے کہا: موقری، ولید بن محمد؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

٨٣٨) اور میں نے ان سے ولید بن جمیع کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٨٣٩) میں نے کہا: وہب بن ابی ذبی، جس سے دیلم بن غزوان نے روایت کی ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٨٤٠) میں نے کہا: وہیب کا، ایوب کی حدیث میں کیا حال ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٨٤١) میں نے کہا: وہیب بن الورد؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٨٤٢) مین نے کہا: وہب بن جریر، اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

صفحہ ۲۲۳

ھ

ہم سے عثمان نے بیان کیا، کہا:

۸٤۳) میں نے یحییٰ بن معین سے ہلال بن خباب کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۸٤٤) اور میں نے ان سے ہیثم بن جماز کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

۸٤۵) اور میں نے ان سے ہزال، ابو حتریش کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

۸٤٦) اور میں نے ان سے ہشام بن حسان کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۸٤۷) میں نے کہا: یہ آپ کو پسند ہے یا جریر بن حازم؟ تو کہا: ہشام مجھے پسند ہے؟

صفحہ ۲۲٤

۸٤۸) میں نے یحییٰ سے کہا: ہشام بن حسان آپ کو ابن سیرین کی حدیث میں پسند ہے یا یزید بن ابراہیم؟ تو کہا: دونوں ثقہ ہیں۔

۸٤۹) ہم سے عثمان نے بیان کیا، کہا: میں نے ابو ولید الطیالسی کو کہتے سنا: یزید بن ابراہیم ہمارے نزدیک ہشام بن حسان کی نسبت ثبت ہے۔

۸۵۰) میں نے یحییٰ سے سوال کیا، میں نے کہا: سفیان بن حسین بحوالہ ہشام بن یوسف، یہ ہشام کون ہے؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

۸۵۱) میں نے کہا: ہمام بن منبہ، اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۸۵۲) اور میں نے ان سے ہریم کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۸۵۳) میں نے کہا: ہریر، جس سے ابو اسماعیل (صفحہ ۲۲۵) المؤدب نے روایت کی ہے، یہ کیسا ہے ؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۸۵٤) اور میں نے ان سے ہارون بن سعد کے بارے میں سوال کیا، یہ کیسا ہے ؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

۸۵۵) اور میں نے ان سے ہارون النحوی کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۸۵٦) میں نے کہا: ہلال بن میمون الجہنی ؟ تو کہا: صالح ہے۔

۸۵۷) اور میں نے ان سے ہیاج بن بسطام کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

۸۵۸) میں نے کہا: ہاشم بن القاسم، اس کا کیا حال ہے ؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

صفحہ ۲۲۶

ی

ہم سے عثمان نے بیان کیا، کہا:

۸۵۹) میں نے یحییٰ بن معین سے یحییٰ بن سلیم الطائفی کے بارے میں پوچھا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۸۶۰) میں نے کہا: یزید بن ابی زیاد بن ابی الجعد؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

۸۶۱) اور میں نے ان سے یوسف بن الماجشون کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

۸۶۲) میں نے کہا: یونس بن خباب؟ تو کہا: ضعیف ہے۔

۸۶۳) میں نے کہا: یعلیٰ بن عطا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۸۶۴) اور میں نے ان سے یوسف بن ماہک کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۸۶۵) میں نے کہا: یحییٰ بن ابی انیسہ؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

صفحہ ۲۲۷

۸۶۶) میں نے کہا: یزید بن ابراہیم آپ کو پسند ہے یا جعفر بن حیان؟ تو کہا: یزید مجھے پسند ہے۔

۸۶۷) اور میں نے یحییٰ سے یحییٰ بن ضریس کے بارے میں سوال کیا، یہ کیسا ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۸۶۸) میں نے کہا: یعلیٰ بن حارث؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۸۶۹) میں نے کہا: یحییٰ بن آدم، اس کا سفیان کی حدیث میں کیا حال ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

کتاب کی اولین فہرست
رواۃ کی تفصیلی فہرست

۸۷۰) اور میں نے ان سے یحییٰ بن عبید اللہ بحوالہ ان کے والد بحوالہ ابو ہریرہ، سوال کیا، اس کا کیا حال ہے؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

۸۷۱) اور میں نے ان سے یزید بن عیاض بن جعدبہ کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

صفحہ ۲۲۸

۸۷۲) میں نے کہا: یزید بن خمیر؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۸۷۳) میں نے کہا: یحییٰ بن سعید الحمصی العطار؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

۸۷٤) میں نے کہا: یوسف بن اسباط، کیا آپ اسے جانتے ہیں؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۸۷۵) اور میں نے ان سے یونس بن بکیر کے بارے میں سوال کیا، اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

عثمان نے کہا: یونس کی مخالفت کی گئی ہے۔

۸۷٦) اور میں نے ان سے یونس بن محمد کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۸۷۷) اور میں نے ان سے یحییٰ بن ابی بکیر کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

صفحہ ۲۲۹

۸۷۸) اور میں نے ان سے یزید بن ابی زیاد کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: قوی نہیں۔

۸۷۹) مین نے کہا: یوسف بن صہیب؟ تو کہا: کوفی ثقہ ہے۔

۸۸۰) اور میں نے ان سے یزید الدالانی کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

۸۸۱) میں نے کہا: یزید بن رومان؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۸۸۲) میں نے کہا: یزید بن محمد بن خثیم؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

۸۸۳) میں نے کہا: یزید بن عبد الملک وہ جس سے معن نے روایت کی ہے؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں
۔

۸۸٤) اور میں نے ان سے یحیٰی بن عباد بن عبد اللہ بن الزبیر کے بارے میں سوال کیا، یہ کیسا ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

صفحہ ۲۳۰

۸۸۵) اور میں نے ان سے یعقوب بن ابراہیم بن سعد کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۸۸٦) میں نے کہا: اور اس کا بھائی سعد؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۸۸۷) اور میں نے ان سے یونس بن سلیم جس سے عبد الرزاق نے روایت کی ہے، کہ بارے میں پوچھا ؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا، اس سے عبد الرزاق نے روایت کی ہے۔

۸۸۸) اور میں نے ان سے یعقوب بن عتبہ کے بارے میں سوال کیا، اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: وہ ثقہ ہے۔

۸۸۹) اور میں نے ان سے یزید بن قسیط کے بارے میں پوچھا، کہ اس کا کیا حال ہے؟ تو کہا: صالح ہے۔

صفحہ ۲۳۱

۸۹۰) اور میں نے ان سے یحیٰی بن زبان کے بارے مین سوال کیا؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

۸۹۱) میں نے کہا: یہ عبد اللہ بن راشد سے روایت کرتا ہے، یہ کون ہے؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

۸۹۲) میں نے کہا: یزید بن ابی مریم کا کیا حال ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۸۹۳) میں نے کہا: یحیٰی بن عیسیٰ الرملی، کیا آپ اسے جانتے ہیں؟ تو کہا: ہاں، وہ کوئی شے نہیں۔

۸۹۴) اور میں نے ان سے یزید الشامی کے بارے میں پوچھا، جو زہری سے روایت کرتا ہے، وہ کون ہے، جس سے مروان بن معاویہ نے روایت کی ہے؟ تو کہا: وہ یزید بن سنان، ابو فروہ ہے، کوئی شے نہیں۔

صفحہ ۲۳۲

۸۹۵) اور میں نے ان سے یونس بن القاسم کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: میرے خیال میں یہ یمامی، ثقہ ہے۔

۸۹۶) میں نے کہا: اس کا بیٹا عمر؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۸۹۷) اور میں نے ان سے یوسف بن خالد کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: وہ السمتی ہے، ثقہ نہیں۔

اور میں نے ان سے سوال کیا، کہا: وہ عمرو ابی البکرات سے روایت کرتا ہے، وہ کیسا ہے؟ تو کہا: جس سے بھی روایت کرتا ہے، ثقہ نہیں ہے۔

۸۹۸) اور میں نے یحییٰ بن معین سے یونس بن سلیم کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

۸۹۹) میں نے یحییٰ کو کہتے سنا: ابن الحمانی، مشہور صدوق ہے، کوفہ میں ابن الحمانی جیسا نہیں ہے، ایسا صرف وہی نہیں کہتے جن میں حسد ہے۔

صفحہ ۲۳۳

عثمان نے کہا: اور ابن الحمانی شیخ تھا جس میں غفلت تھی، لیکن وہ اپنے نفس کی ایسی حفاظت کرنے والا نہیں تھا جیسا کہ اصحاب الحدیث کرتے تھے۔

۹۰۰) میں نے کہا: ابو عقیل، یحییٰ بن المتوکل؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

عثمان نے کہا: وہ ضعیف ہے۔

۹۰۱) میں نے یحیٰ سے کہا: دورقی، یعنی ابو عقیل الدورقی؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۹۰۲) اور میں نے ان سے یزید الرشک کے بارے میں سوال کیا، اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۹۰۳) اور میں نے ان سے یحیٰ بن عتیق کے بارے مین سوال کیا، اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۹۰٤) میں نے کہا: وہ آپ کو ابن سیرین کی حدیث میں پسدن ہے یا ھشام بن حسان؟ تو کہا: یہ بھی ثقہ ہے اور وہ بھی ثقہ ہے۔

صفحہ ۲۳۴

عثمان نے کہا: یحیٰ بن عتیق بہتر ہے۔

۹۰۵) میں نے یحیٰ سے کہا: یمان بن مغیرہ، اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

۹۰٦) میں نے کہا: یونس بن عبید آپ کو حسن کی حدیث میں پسند ہے یا حمید؟ تو کہا: دونوں۔

عثمان نے کہا: یونس بہت کثرت رکھتا ہے۔

۹۰۷) اور میں نے یحیٰ سے یحیٰ بن سلمہ بن کہیل کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

۹۰۸) اور میں نے ان سے یحیٰ بن عبد الملک بن ابی غنیہ کے بارے میں سوال کیا، وہ کیسا ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔ میں نے کہا: اس کے والد؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

صفحہ ۲۳۵

۹۰۹) میں نے کہا: یاسین الزیات؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

کتاب کی اولین فہرست　　　　رواۃ کی تفصیلی فہرست

(۹۱۰ میں نے کہا: یحییٰ بن ایوب البجلی؟ اس کا کیا حال ہے؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۹۱۱ میں نے یحییٰ سے کہا: یونس بن ابی اسحاق آپ کو پسند ہے یا اسرائیل؟ تو کہا: سب ثقہ ہیں۔

(۹۱۲ اور میں نے ان سے یحییٰ بن واضح کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۹۱۳ میں نے یحییٰ کو کہتے سنا: یزید بن مروان الخلال کذاب ہے۔

عثمان نے کہا: میں نے یزید بن مروان کو پایا ہے، اور وہ ضعیف ہے، اس بات کے قریب ہے جیسا یحییٰ نے کہا۔

صفحہ ۲۳۶

(۹۱٤ عثمان نے کہا: یزید بن عبد اللہ الحمصی الجرجسی ثقہ، صاحبِ حدیث ہے۔

باب، ان کا جو کنیت اور اس کے علاوہ جانے جاتے ہیں۔

ہم سے عثمان نے بیان کیا، کہا:

٩١٥) میں نے یحییٰ سے ابو ظبیہ کے بارے میں سوال کیا جس سے محمد بن سعد الانصاری روایت کرتا ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٩١٦) میں نے کہا: ابو عنبس جو ابو عدبس سے روایت کرتا ہے، ان دونوں کا کیا حال ہے؟ تو کہا: دونوں ثقہ ہیں۔

٩١٧) میں نے کہا: ابو غالب جو کہ ابو امامہ سے روایت کرتا ہے، اس کا کیا حال ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

صفحہ ٢٣٧

٩١٨) میں نے کہا: ابو یعفور جو ایمن سے روایت کرتا ہے، ان دونوں کا کیا حال ہے؟ تو کہا: ثقہ ہیں۔

٩١٩) اور میں نے ان سے ابو جعفر الخطمی کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٩٢٠) میں نے کہا: نجرانی کون ہے؟ تو کہا: مشہور شخص ہے۔

٩٢١) اور میں نے ان سے ابو المتوکل الناجی کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٩٢٢) میں نے کہا: وہ آپ کو پسند ہے یا ابو نضرہ؟ تو کہا: دونوں ثقہ ہیں۔

صفحہ ٢٣٨

٩٢٣) اور میں نے ان سے ابو قبیل المعافری کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٩٢٤) میں نے کہا: ابو جمیع، سالم؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٩٢٥) میں نے کہا: ابو زاہریہ؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

کتاب کی اولین فہرست

رواۃ کی تفصیلی فہرست

۹۲۶) اور میں نے ان سے ابو کدینہ کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۹۲۷) اور میں نے ان سے ابو وکیع کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

۹۲۸) اور میں نے ان سے ابو جناب الکلبی کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: وہ صدوق ہے

صفحہ ۲۳۹

عثمان نے کہا: وہ ضعیف ہے۔

۹۲۹) میں نے کہا: ابو زرعہ عمرو بن جریر؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۹۳۰) میں نے کہا: ابن ابی اویس، جو حی کا بھائی ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۹۳۱) میں نے کہا: یہ حی؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

۹۳۲) میں نے کہا: ابو زمیل، اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۹۳۳) میں نے کہا: ابو عشانہ المعافری؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۹۳٤) میں نے کہا: ابو تمیم الجیشانی؟ تو کہا: یہ سب ثقہ ہیں۔

صفحہ ۲٤۰

۹۳۵) میں نے کہا: ابو ہیثم جس سے دراج روایت کرتا ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۹۳٦) میں نے کہا: ابو صخر؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۹۳۷) اور میں نے ان سے ابو فیض، یعنی جس سے شعبہ نے روایت کی کہ بارے میں سوال کیا؟ تو کہا:
ثقہ ہے۔

۹۳۸) اور میں نے ان سے ابو ملیح رقی کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

کتاب کی اولین فہرست   رواۃ کی تفصیلی فہرست

۹۳۹) عثمان نے کہا: مجھ سے یحییٰ نے کہا: تم ابن القرین سے حدیث مت لکھو، بغداد کی جنوبی طرف کا شیخ ہے، اور وہ خبیث کذاب ہے۔

صفحہ ۲۴۱

۹۴۰) میں نے یحییٰ سے کہا: اور ابو بکر الحنفی؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

۹۴۱) اور میں نے ان سے ابو خالد الاحمر کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

۹۴۲) اور میں نے ان سے ابو بکر النہشلی کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۹۴۳) عثمان نے کہا: میں نے احمد بن یونس کو کہتے سنا: ابو بکر نہشلی صالح غفلت والا شیخ تھا، اس نے مرض الموت میں نماز کے لئے کھڑا ہونے کی کوشش کی تو نہ ہو سکا، اس سے کہا گیا کہ یہ تمہارا عذر ہے، تم ضعیف ہو، تو اس نے کہا: میرا کھاتہ بند کر دو۔

۹۴۴) اور میں نے یحییٰ سے ابو اسحاق کوفی کے بارے میں سوال کیا جس سے ہشیم نے روایت کی ہے؟ تو کہا: وہ عبد اللہ بن میسرہ ہے۔

۹۴۵) میں نے کہا: ابو اسحاق کون ہے، ہارون (**صفحہ ۲۴۲**) جس سے حماد بن زید نے روایت کی ہے؟ تو کہا: یہ وہ والا نہیں ہے، یہ ثقہ ہے، اگر یہ اس کی طرح ہوتا۔ یعنی ابن میسرہ کی طرح، تو ہلاک ہونے والا ہوتا۔

۹۴۶) میں نے کہا: ابو اسماعیل، یعنی المؤدب اس کا کیا حال ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۹۴۷) میں نے کہا: ابو سعید المؤدب، یعنی مولیٰ بنی ہاشم؟ تو کہا: وہ ثقہ ہے۔

۹۴۸) اور میں نے ان سے ربیعہ کے بارے میں سوال کیا جس سے شریک نے روایت کی ہے؟ تو کہا: وہ کوفی ثقہ ہے۔

۹٤۹) میں نے کہا: ابوشیبہ، جس سے یزید نے روایت کی ہے؟ تو کہا: کن کا والد؟ میں نے کہا: ہاں تو کہا: ثقہ نہیں۔

۹۵۰) میں نے کہا: ابو ربیعہ، سابری کا صاحب، وہ کیسا ہے؟ (صفحہ ۲۴۳) تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

۹۵۱) اور میں نے ان سے ابو فروہ کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۹۵۲) اور میں نے یحیٰ بن معین کو کہتے سنا، ان سے سوال کیا گیا کہ ایک شخص جس کی دو ثقہ کے درمیان ضعیف سے ملاقات ہے، تو وہ حدیث کو ثقہ بحوالہ ثقہ متصل کر دیتا ہے، تو کہا: یہ اس حدیث کی نسبت ناقص ہے جس میں در حقیقت ثقہ بحوالہ ثقہ روایت کرتا ہے، پھر کیا اس حدیث کو حسن کہا جائے گا؟ تو کہا: ایسا مت کرو، کذاب کی حدیث کوئی شے نہیں، اور جب وہ حسن اور ثبت ہو جائے، لیکن ایسے بیان کی جائے جیسے بیان کی جانے والی ہو۔

عثمان نے کہا: اور اعمش اکثر ایسا کرتا تھا۔

۹۵۳) اور میں نے یحیٰ سے ابو بکر بن شعیب بن الحبحاب کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

۹۵٤) میں نے کہا: ابو اسود الغفاری جو نعمان (صفحہ ۲۴۴) الغفاری کے حوالے سے ابو ذر سے روایت کرتا ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "یا اباذر اعقل"، وہ دونوں کون ہیں؟ (صفحہ ۲۴۵) تو کہا: میں انہیں نہیں جانتا۔

۹۵۵) اور میں نے ان سے ابو صالح الحنفی کے بارے میں سوال کیا، اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۹۵٦) میں نے کہا: وہ حدیث میں صحیح ہے یا ذکوان؟ تو کہا: دونوں ثقہ ہیں۔

کتاب کی اولین فہرست　　　رواۃ کی تفصیلی فہرست

۹۵۷) اور میں نے ان سے مولیٰ سباع کے بارے میں سوال کیا جو ابو بکر کی حدیث روایت کرتا ہے؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

صفحہ ۲۴۶

۹۵۸) اور میں نے ان سے ابو معشر المدنی کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ضعیف ہے۔

۹۵۹) اور میں نے ان سے ابو علاء الخفاف کے بارے میں سوال کیا، یہ کیسا ہے؟ تو کہا: ضعیف ہے۔

۹۶۰) میں نے کہا: حیان، ابو نضر، اس کا کیا حال ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۹۶۱) اور میں نے ان سے ابو دراس کے بارے میں سوال کی، اس کا کیا حال ہے؟ تو کہا: اس سے ایک ہی حدیث روایت ہے، اس میں کوئی حرج نہیں۔

صفحہ ۲۴۷

۹۶۲) میں نے کہا: ابو سلمہ، مولیٰ بنی لیث، وہ کون ہے؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

۹۶۳) میں نے یحییٰ سے کہا: ابو معشر النخعی، آپ کو ابراہیم کی حدیث میں پسند ہے یا منصور؟ تو کہا: منصور اس سے اور اس کے والد سے بہتر ہے۔

۹٦٤) میں نے کہا: ابو یحییٰ القتات، اس کی حدیث کیسی ہے؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

صفحہ ۲۴۸

۹۶۵) میں نے کہا: ابو ربیعہ؟ تو کہا: مجھے اس کے بارے میں علم نہیں، میں اسے نہیں جانتا، میں نے اس سے کچھ نہیں لکھا، یعنی زید بن عوف البصری۔

۹۶۶) میں نے کہا: ابو جناب القصاب؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

۹۶۷) میں نے کہا: ابو جزی؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

٩٦٨) میں نے یحییٰ سے کہا: ہم سے ابن یونس نے بحوالہ ابویزید الطحان بیان کیا، یہ ابویزید الطحان کون ہے؟ تو کہا: میں اسے نہیں جانتا۔

٩٦٩) اور میں نے ان سے ابومالک النخعی کے بارے میں سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

صفحہ ٢٤٩

٩٧٠) میں نے کہا: ابوسنان شیبانی؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

٩٧١) میں نے کہا: ابورفاعہ بحوالہ شعبی، یہ کون ہے؟ تو کہا: وہ ثقہ ہے۔

٩٧٢) مین نے کہا: ابولیلیٰ کون ہے؟ تو کہا: کوئی شے نہیں۔

عثمان نے کہا: وہ شیخ ہے، اس سے احمد بن یونس نے روایت کی ہے۔

٩٧٣) عثمان نے کہا: علی بن المدینی نے مغازی کی روایات احمد بن ایوب سے سنی تھیں۔

صفحہ ٢٥٠

٩٧٤) میں نے یحییٰ سے کہا: سلیمان بن ابی سلمہ؟ تو کہا: یہ ابن ابی سلمہ نہیں ہے، یا میری رائے کے مطابق ابن ابی سلمہ نہیں ہے۔

٩٧٥) کہا: اور میں نے یحییٰ سے ابونعامہ سعدی کے بارے می سوال کیا؟ تو کہا: ثقہ ہے۔

فہرست

عبد الرحمان بن عوف	(٦٠٧)
عبد الرحمان بن غزوان (قراد ابو نوح)	٧٠٤
عبد الرحمان بن قیس (ابو صالح الحنفی)	٩٥٥، ٩٥٦
عبد الرحمان بن معاویہ (ابو حویرث)	٦٠٣
عبد الرحمان بن مہدی	(٩٠)، (٩١)، (١٠٧)، ٤١٤، (٧٠٣)
عبد الرحمان بن یسار	١٨٢
عبد الرحمان بن یعقوب الجہنی	٦٢٣
عبد الرحمان بن یونس بن ہاشم البغدادی (ابو مسلم)	(٣٩١)
عبد الرحمان الازدی الجرمی	١١٤
عبد الرزاق بن ہمام	١٠٢، (٨٨٧)
عبد السلام بن حرب	٥٥٠، ٥٥٢، (٥٦٤)
عبد السلام	٦٤٧
عبد العزیز بن ابان القرشی	٥٦٩
عبد العزیز بن ابی سلمہ الماجشون	٩٠
عبد العزیز بن عمران (ابن ابی ثابت)	٦٠٧
عبد العزیز بن قریر	٥٠٤
عبد العزیز بن محمد بن عبید الدراوردی	٦٢٩، (٣٨٩)
عبد العزیز بن مسلم القسملی	٦٦٦، ٦٦٧
عبد الکبیر بن عبد المجید (ابو بکر الحنفی)	٩٤٠
عبد الکریم بن سلیط	٥٦٢

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆